www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:27 28.01.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:15 شمارہ:۲۸ /منگل/ ۲۸/جنوری/ ۲۰۲۵/مطابق/ ۲۷/رجب المرجب/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

ٹیمپو یونین کے کارگزار صدر کی جانب سے 76 واں یوم جمہوریہ بڑی شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا

(بہارشریف محمد آفتاب) صغریٰ ہائی اسکول میں واقع ٹیمپو یونین کے کارگزار صدر ببلو سنگھ کی طرف سے ٹیمپو ڈرائیور یونین کے دفتر کے احاطے میں 76 واں یوم جمہوریہ بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ بہار اور ملک کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگوں کو تمام تہوار مل جل کر منانے چاہئیں تا کہ آپ کو نالندہ ڈسٹرکٹ ٹیمپو ڈرائیورز کی جانب سے آپ کو بتائے۔ ایسوسی ایشن کے دفتر میں ترنگا پرچم اور قومی ترانے کے ساتھ سلامی دی گئی۔

ایکم فروری سے 15 فروری تک ہونے والے بسنت پنچمی کے موقع پر امن وامان سے متعلق ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا

محمد زبیر۔۔ یکم فروری سے 15 فروری 2025 تک منعقد ہونے والے انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان 2025 اور بسنت پنچمی کے موقع پر امن و امان سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد ضلع مجسٹریٹ سمستی پور مسٹر روشن کشواہا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر اشوک مشرا نے مشترکہ طور پر کیا۔ کلکٹریٹ آڈیٹوریم، سمستی پور۔ سب سے پہلے، انٹرمیڈیٹ امتحان 2025 کے موقع پر، ضلع تعلیمی افسر مسٹر کامیشور پرساد نے امتحان کے لیے بہار اسکول ایگزامینیشن کمیٹی کی طرف سے بنائے گئے اصولوں اور رہنما اصولوں کی تفصیل سے تمام سینٹر سپرنٹنڈنٹ اور افسران کو بتایا، اس کے بعد، سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تعیناتی سمستی پور نے امتحان کے تقدس کو برقرار رکھنے اور پرامن طریقے سے امتحان کے انعقاد کے لیے تمام مجسٹریٹس اور پولس حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ مرکز میں طلبہ کی بہتر انداز میں جانچ کریں اور ٹریفک کو کنٹرول کریں۔ امتحانی مراکز میں طلباء کو وقت پر داخلے کی اجازت دینے کے لیے تمام تیاریاں پہلے سے مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ سمستی پور سب ڈویژن کے تحت کل 50 امتحانی مراکز پر امتحان شیڈول ہے، اس کے علاوہ روسرا سب ڈویژن کے تحت کل 13 امتحانی مراکز، دل سنگھ سرائے سب ڈویژن کے تحت کل 5 امتحانی مراکز ہیں۔ - ڈویژن اور پٹوری سب ڈویژن کے تحت کل 9 امتحانی مراکز، اس طرح کل 77 امتحانی مراکز پر منعقد ہونا ہے، جس کے لیے سٹیٹک مجسٹریٹ، فریکنگ آفیسر/ پرسنل پولیس آفیسر، زونل مجسٹریٹ اور سپر زونل مجسٹریٹ کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے لیے ایک تفصیلی مشترکہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے

صدر القران اسلامک اکیڈمی تاج پور میں جوش وخروش کے ساتھ پرچم کشائی کی گئی

سمستی پور (ارقم مصطفی) صدر القران اسلامک اکیڈمی تاج پور میں جوش وخروش کے ساتھ پرچم کشائی تقریب کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر طلبہ و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے صدر القران اسلامک اکیڈمی تاج پور کے ڈائریکٹر قاری ارشاد احمد نے کہا کہ مسلمان ہی ہندوستان کے فرماں روا اور حاکم تھے، اور سب سے پہلے جس شخص نے ہندوستان پر منڈرا رہے خطرے کو محسوس کیا وہ میسور کا بلند نگاہ اور غیور فرمارو افتح علی خاں (ٹیپو سلطان) تھا جن کا مشہور تاریخی جملہ آج بھی اپنے اندر ہمارے لئے درس وعبرت کا سامان رکھتا ہے

صغریٰ کالج اور صغریٰ ہائی اسکول کے احاطے میں 76 واں یوم جمہوریہ بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

(بہارشریف محمد آفتاب) ملک بھر میں 76 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا مقامی صغریٰ کالج اور صغریٰ ہائی اسکول کے سکریٹری ایم بی شہاب الدین اور صغریٰہائی اسکول کے سکریٹری محمد آفتاب عالم اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صغریٰ کالج کے صدر سید شاہ سیف الدین فردوسی کی قیادت میں یہ ادارے ترقی کی طرف گامزن ہیں اور اس کے بہتر انتظام کے لیے حکومت ہند اور ریاستی حکومت، یونیورسٹیوں اور دیگر اداروں کے ساتھ تال میل قائم کیا گیا ہے۔ تا کہ بی ایڈ، لاء اور ایمپلائمنٹ کورسز چلا کر نوجوانوں کی بے روزگاری کو دور کیا جا سکے۔ انہوں نے اپنی تمام دولت ہندوستانی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کر دی تا کہ مذہبی اور جدید تعلیم کے لیے سکول قائم کر کے جہالت کے اندھیروں کے خاتمے کو یقینی بنایا جا سکے۔ کالج کا قیام عمل میں لایا گیا جو کہ جدید علم سے متعارف ہو رہا ہے اس موقع پر سوگرہ کالج کے پرنسپل محمد جمال احمد، سوگرہ ہائی سکول کے صدر سلطان انصاری، سوگرہ ہائی سکول کی پرنسپل شاہینہ ناز، ممبر جاوید قریشی، لدن ملک کے علاوہ ماہرین تعلیم موجود تھے۔ اور اساتذہ بھی موجود تھے۔

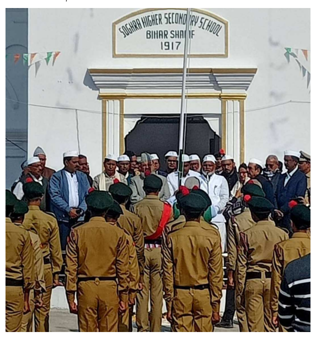

Apna
AL-AQSA TOWER
@ 29 LAKHS FOR 2 BHK
BOOK NOW
Nohsa, Phulwari Sharif, Patna-801505
Contact : 8409563888, 9708778888

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

5feb, 2025 SHABEBARAT	18 FEB, 2025 SHABAN RAMZAN	07 MARCH, 2025 21DAY'S Ramadan	28 FEB, 2025 Full Month Ramadan
₹ 1,19,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,79,999/-	₹ 2,19,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR
RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON
Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP
9507577786, 9507777786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	MUBARAKPUR	GOPALGANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM
زمزم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025 (Ramdan Full Month)	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah : Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
Hotel in Madina : Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul	Mufti Sohail Ansari	Sajjad Khan	Md. Afzal Ansari	Md. Sabir	Ahmad Reza	Md. Rizwan	Raja Ansari	Md. Sakil	Md. Rizwan
9015524877	8868894411	930816263	9110991456	9308841431	9308170977	7004957236 9199684786	8877690469	8210721950	8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
IATA
17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025
Direct Flight DEL JED DEL By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC
5 & 4 Sharing Room Rs. 88,999/-
3 Sharing Room Rs. 98,999/-
2 Sharing Room Rs. 1,08,999/-
Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation |
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide
Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate
Abdur Razaque (11 years experiance)
+91-9555659996
HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

Departure Date	Departure Date	Departure Date
04 JAN 2025-20 JAN 2025	11 JAN 2025-27 JAN 2025	25 JAN 2025-10 FEB 2025
SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 20 JAN DEL-JED 02:15-09:45	SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 27 JAN DEL-JED 02:15-09:45	SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 10 JAN DEL-JED 02:15-09:45
₹ 95000/-	₹ 95000/-	₹ 95000/-
17 DAYS PACKGE COST	17 DAYS PACKGE COST	17 DAYS PACKGE COST

23x2Kg. Baggage
MAKKAH HOTEL ★★★ AL FAJAR BAIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL ★ KARAM AL MADINA 100 MTR
No BRANCH
2025 حج بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحمیز
Al-Hamiz
Hajj and Umrah Tour & Travels
E-mail: alhamiz.tour@gmail.com
Office : Shop No. 98, 1st Floor, Patna Market, Patna-800 004
Mr. Faiyazuddin : +91 9931600655, 8340244078 ,7368822455
SIWAN & CHAPRA : MD. ASIF AHMAD, DARBAR, Mob.: 09631324684

ریلوے میں گروپ ڈی کے 32438 عہدوں کیلئے فارم 22 فروری تک اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) ریلوے مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کرنے والے امیدواروں کے لئے خوشخبری ہے۔ ریلوے بھرتی بورڈ (آر آر بی) نے 32438 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کئے ہیں۔ ان عہدوں پر بحالی کے خواہش مند امیدوار 22 فروری 2025 تک فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کے سبھی 21 آر آر بی کو ملا کر کل 32438 بحالیاں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مزید تفصیلات جاننے کے لئے امیدوار ریلوے کی ویب سائٹ https://indianrailways.gov.in/ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کی تعلیمی میٹرک یا مساوی درجہ پاس ہونا چاہئے۔ جنرل، او بی سی اور ای ڈبلیو ایس امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جب کہ ایس سی/ ایس ٹی، ہر طبقہ کی خواتین اور معذور طبقہ کے لئے 250 روپے فارم فیس مقرر ہے۔ امیدوار کی عمر 18 سے 36 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزروزمرہ کے امیدواروں کو عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ امیدوار کو کمپیوٹر بیسڈ ٹسٹ (CBT-1) کے مرحلے سے گذرنا ہوگا۔ کامیاب امیدواروں کو پھر CBT-2 میں کامیاب ہونا ہوگا۔ اس میں کامیابی کے بعد امیدواروں کے سرٹی فیکٹ ودیگر دستاویز کی جانچ ہوگی۔ امیدواروں کو میڈیکل جانچ کے مرحلے سے بھی گذرنا ہوگا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار آئی جی آئی ایم ایس کی ویب سائٹ سے دیگر تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے بینر تلے یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) ضلع نالندہ کے نگر پنچایت میں یوم جمہوریہ کے موقع پر ایک عظیم الشان پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ بہار کے ریاستی سکریٹری حاجی محمد مستقیم انصاری نے ترنگا پرچم لہرایا اور پسماندہ برادری کے مختلف لوگوں اور سماجی کارکنوں نے شرکت کی اور قوم کے تئیں اپنی وفاداری کا اظہار کیا۔ حاجی محمد مستقیم انصاری نے اپنے خطاب میں کہا

کہ یوم جمہوریہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارا آئین جمہوریت، مساوات اور آزادی کی علامت ہے، ہمیں اس کا احترام کرنا چاہیے اور معاشرے میں پائی جانے والی عدم مساوات کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہو گیا انہوں نے پسماندہ برادری کی ترقی اور ان کے حقوق کے تحفظ کی ضرورت پر بھی زور دیا اس موقع پر گریک پنچایت کے سابق سرپنچ تبسم پروین، اقبال انصاری، وکیل انصاری، فیروز انصاری، محمود انصاری، اعجاز انصاری، آزاد انصاری، معین بارش بھی موجود تھے۔ تقریب میں قاسم رین، ملکہ خاتون، ام کلثوم، ام زینب، ابوبکر انصاری اور دیگر مقامی لوگ موجود تھے، قومی ترانے کے بعد موجود تمام لوگوں نے اپنے ملک کے تئیں اپنی وفاداری کا احساس کیا۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔

کشن گنج اطراف واکناف میں یوم جمہوریہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

کشن گنج نجم الحسنین ذکی محمد اخلاق راہی۔ کشن گنج ضلع کے سبھی بلاک میں یوم جمہوریہ جوش و خروش سے منایا گیا وہیں ٹھاکر گنج نگر پنچائیت و نگر پنچایت پوا خالی کے اطراف واکناف کے سبھی تعلیمی ادارے دفاتر تھانہ گاندھی میدان احاطہ پنچایت عمارت سرکاری وغیر سرکاری تمام اداروں میں یوم جمہوریہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا پرچم کشائی کے بعد پرائیوٹ اسکولوں میں وگاندھی میدان میں ثقافتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا وہیں مشہور ومعروف گندھی میدن میں موجودہ ایم ایل اے سعود عالم نے پرچم کشائی کی اور اس موقع سے مشہور ومعروف قدیم ادارہ مدرسہ مظاہر العلوم پوا خالی میں مولانا اقبال قمر قاسمی نے پرچم کشائی کی اس کے علاوے دار العلوم نعمانیہ شیشہ گاچھی مدرسہ مفتاح العلوم سیملباڑی۔ مدرسہ اسلامیہ حسینیہ ڈومریا مدرسہ تبلیغ العلوم محمدیہ کیلاباڑی مدرسہ اسلامیہ احمدیہ پوا خالی۔ ہولی ویژن پبلک اسکول پلس ٹو ہائی اسکول مڈل اسکول یونک پبلک اسکول ایسین پبلک اسکول ایلائٹ ایکاڈمی ایلیمنٹری اسکول چنئی پبلک اسکول کے علاوے دیگر اداروں میں پرچم کشائی کا اہتمام کیا گیا۔

لوک منچ کے بانی سابق ایم پی امر سنگھ کی یوم پیدائش منائی گئی

پٹنہ: لوک منچ کے ممتاز سماجوادی لیڈر اور لوک منچ کے بانی سابق ایم پی امر سنگھ کا یوم پیدائش بھارتیہ لوک منچ پارٹی نے منایا۔ جس میں لوک منچ کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری کنال سکند نے ان کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد اجے رائے، اسٹوڈنٹ اسٹیٹ آرگنائزیشن سکریٹری کم سرن انچارج پرنس کمار سنگھ، ویشالی ضلع سکریٹری ایڈوکیٹ شیوشنکر کمار کشواہا، گنور یادو وغیرہ موجود رہے اور ان کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ ویشالی ضلع کے گرول بلاک کے رہنے والے نوجوان سماجی کارکن منتون کمار اور وکاس کمار کو اسٹوڈنٹ اسٹیٹ آرگنائزیشن سکریٹری کم سرن انچارج پرنس کمار سنگھ اور ضلع سکریٹری شیوشنکر کمار کشواہا نے ممبر بنایا۔ جس میں لوک منچ کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری کنال سکند اجے رائے نے نئے اراکین کو رکنیت لینے پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لوک منچ کے قومی چیف جنرل سکریٹری کنال سکند نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اکٹھے ہو کر بہار میں لوک منچ کی تنظیم کو مضبوط کریں اور بہار سے سرمایہ دارانہ سیاست کا خاتمہ کریں تاکہ غریب عام لوگ سیاست اور سماجی خدمت میں شامل ہو سکیں۔ لوک منچ کے کارکن مل کر امر سنگھ کے خیالات کو عوام تک پہنچائیں گے تاکہ مدد کا ہاتھ سماج کے سب سے نچلے درجے پر کھڑے لوگوں تک پہنچ سکے۔ لوک منچ کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری کنال سکند نے کہا کہ مارچ کے مہینے سے دفتر میں عوام کے لیے عوامی قرارداد پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کی تاریخ کا فیصلہ آئندہ میٹنگ میں کیا جائے گا۔

26 جنوری مبارک ہو سب کو پھولوں کا ہار بن کر: نہال الدین اشاعتی

بیگوسرائے (پریس ریلیز) صدر بلاگ بیگوسرائے کے حلقہ باغوارہ میں موجود ڈائنامک پبلک اسکول کے میں 26 جنوری یوم جمہوریہ کا جشن منایا گیا، جس کی صدارت اسکول کے پرنسپل کوشل کمار سنگھ نے کی، نگرانی ڈائریکٹر افضل علی نے کی مہمان خصوصی انجمن ترقی اردو ضلع بیگوسرائے کے جنرل سکریٹری ونائب سکریٹری جمعیت علماء بیگوسرائے وممبر آف سینٹ مونگیر یونیورسٹی بہار جناب حافظ محمد روح اللہ کے دست مبارک سے پرچم کشائی کی گئی، اور انہوں نے خطاب کرتے ہوئے اسکول کے مینیجنگ ڈائریکٹر حافظ وقار محمد نہال الدین اشاعتی کی محنتوں کو سراہا اور کہا کہ یہ اسکول گنگا جمنی تہذیب کا نمونہ ہے، انہوں نے اعلان کیا کہ بچوں کی تعلیم کے لیے جہاں تک ممکن ہو اپنی مدد شامل حال فرمائیں گے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر جناب اشاعتی نے مہمان خُصوصی کا مالاؤں سے استقبال کے ساتھ شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یوم ِجمہوریہ بھارت کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے جو ہر سال 26 جنوری کو منایا جاتا ہے۔ یہ دن اس تاریخی موقع کی یاد دلاتا ہے جب 1950 میں بھارت کا آئین نافذ کیا گیا اور ملک نے خود کو ایک خودمختار، سوشلسٹ، سیکولر اور جمہوری جمہوریہ کے طور پر قائم کیا۔ بھارت نے 15 اگست 1947 کو آزادی حاصل کی، لیکن اس وقت تک ملک کا کوئی مستقل آئین نہیں تھا۔ آزادی کے بعد، ملک کی قیادت نے ایک جامع آئین تیار کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ بھارت کو ایک مضبوط جمہوری بنیاد فراہم کی جا سکے۔ آئین ساز اسمبلی نے 26 نومبر 1949 کو بھارت کے آئین کو اپنایا، اور 26 جنوری 1950 کو اسے باضابطہ طور پر نافذ کر دیا گیا۔ 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے طور پر منتخب کرنے کی ایک تاریخی وجہ بھی تھی۔ دراصل، 1930 میں اسی تاریخ کو بھارتی نیشنل کانگریس نے لاہور اجلاس میں "پوری سوراج" (مکمل آزادی) کا اعلان کیا تھا۔ اس دن کو بھارت کے قومی جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے ایک یادگار دن کے طور پر چُنا گیا۔ یوم ِجمہوریہ کے نفاذ کے ساتھ ہی بھارت نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935 کو ختم کر کے اپنے خودساختہ آئین کو اپنایا، جو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی قیادت میں تیار کیا گیا تھا۔ اس آئین نے بھارت کو ایک جمہوریہ بنانے کے ساتھ ساتھ تمام شہریوں کو مساوات، آزادی، اور انصاف کی ضمانت دی۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ بھارت کے عوام نے اپنی حکومت خود منتخب کرنے کا حق حاصل کیا اور ملک کو ایک جمہوری راستے پر گامزن کیا۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر ہر سال دہلی کے راج پتھ پر ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا جاتا ہے، جہاں بھارت کی ثقافتی اور عسکری طاقت کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کے لیے مختلف ریاستوں کی جھانکیاں، فوجی پریڈ، اور ثقافتی پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔

مظفر پور: 26 جنوری یوم جمہوریہ پر بھارتی اقلیتی محاذ نے جلیل حسین ہاؤس میں محاذ کے بہادر شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا

شب معراج کے موقع پر آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے جلیل حسین ہاؤس میں محفل کا انعقاد کیا گیا

مظفر پور: شب معراج کے موقع پر آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے جلیل حسین ہاؤس میں محفل کا انعقاد کیا گیا، جس میں رہبر کائنات رسول اسلام کا آج معراج ہے جب وہ ساتویں آسمان پر پہنچے، خدا سے ملاقات ہوئی، اور خدا نے انہیں اپنا چہرہ دکھایا، وہ حضرت علی علیہ السلام کا چہرہ تھا، خدا نے کہا کہ یہ ان کا ہاتھ تھا، یہ حضرت علی (ع) کا ہاتھ تھا، خدا نے حضرت علی کے لہجے میں کہا۔ رسول اسلام نے عرش کا سفر مکمل کیا، آپ کا بستر یہیں گرم رہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے ملے اور واپس لوٹے، شب معراج کی اہمیت اتنی ہے کہ اس کو کوئی بیان نہیں کر سکتا آل نبی کو انجمن کے سربراہ علی عباس عابدی نے بیان کیا۔

سمستی پور ضلع، کلیان پور بلاک، چکمیسی میں 76 واں یوم جمہوریہ بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

محمد زبیر۔ چکمیسی تھانہ علاقہ میں 76 واں یوم جمہوریہ بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ چکمیسی تھانے کے احاطے میں نئے تھانہ صدر سنتوش کمار یادو نے پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر وہی سابق چیف چکمیسی سکھیان مدارجو، موجودہ عوامی نمائندہ چکمیسی برجیش کمار عرف نمونہ سرپنچ نوال کشور ترویدی اور درجنوں لوگ موجود تھے۔ یہاں گورائی پنچایت میں سربراہ انیش کمار، بج پورا میں سربراہ سیما شرما، سید پور میں سربراہ منٹو دیوی، مالی نگر میں سربراہ منجو دیوی، سورمار میں سربراہ پونم کماری، کڈھوا میں سربراہ کرن کماری نے پرچم کو سلامی دی۔

زیڈ. ایس ریپبلک ٹیوشن سینٹر پیپل جوریا میں 76 واں یوم ِجمہوریہ کی تقریب کا انعقاد

جھارکھنڈ (عبدالباقی عبداللہ) گزشتہ کل بتاریخ 26 جنوری صوبہ جھارکھنڈ کے ضلع گڈا کی مشہور بستی پیپل جوریا کے ٹیوشن سینٹر"زیڈ. ایس ریپبلک ٹیوشن سینٹر" کے احاطے میں 76 ویں یوم ِجمہوریہ کی تقریب کا انعقاد نہایت ہی جوش وخروش سے ہوا، پنچایت امرپور کی ہر دل عزیز مکھیا اور اس تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ سائمہ خاتون اور اس ٹیوشن سینٹر کے لائق وفائق اور فعال ومتحرک ڈائریکٹر جناب انجینئر اعزاز الحق انصاری کے مبارک ہاتھوں صبح دس بجے پرچم کشائی کی گئی، انھوں نے پرچم کشائی کے بعد پر مغز خطاب کیا، انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہم 76 واں جشنِ یوم جمہوریہ منا رہے ہیں، اس پرمسرت موقع پر میں ان تمام عظیم خواتین وحضرات کو خراجِ عقیدت پیش کرتی ہوں جنھوں نے دستور ہند کی تشکیل کی اور ہمارے سفر کو جمہوریت، وقار اور اتحاد کی بنیادوں پر استوار کیا انھوں نے مزید کہا کہ یہ دن ہمارے آئینی اصولوں کے تحفظ کی کوششوں کو مضبوط کرنے اور ایک خوشحال ہندوستان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی سمت میں مزید آگے بڑھنے کے لیے عہد کرنے کا دن ہے اس موقع پر مہمان اعزازی مکھیا نمائندہ جناب اسد اللہ انصاری صاحب نے بھی طلبہ وطالبات سے خطاب کیا، انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ وطن عزیز ہندوستان کو آزاد کرانے میں ہمارے اکابرین نے جو قربانیاں دی ہیں، وہ ناقابل فراموش ہیں، ان کی قربانیوں کی بدولت ہی آج ہم سبھی آزاد ہیں اور پوری آزادی کے ساتھ آج کی اس شاندار تقریب کا حصہ بنے ہوئے ہیں انھوں نے کہا کہ یہ ہمارے لیے تاریخی دن ہے اسے جوش وخروش کے ساتھ منایا جانا چاہیے، اس سے امن اور بھائی چارے کا پیغام جاتا ہے، انھوں نے کہا کہ ہمیں اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے، آج ہم عہد کریں کہ اپنے سماج وعلاقہ اور اپنے ملک کی ترقی کے لیے سب مل کر کام کریں گے انھوں نے دوران خطاب مذکورہ ٹیوشن سینٹر پیپل جوریا سمیت پوری پنچایت کی فلاح وبہبود کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے اس میں زیرِ تعلیم طلبہ وطالبات کو محنت اور لگن سے پڑھنے کی ترغیب دی اور گارجین حضرات کو اپنے بچے بچیوں کو تعلیم سے آراستہ وپیراستہ کرنے کی تلقین کی، ساتھ ہی انھوں نے یہ اعلان کیا کہ جن بچے بچیوں کے گارجین حضرات ٹیوشن فیس دینے سے قاصر ہیں ان تمام بچے بچیوں کی ٹیوشن فیس میں ادا کرنے کا عہد کرتا ہوں، انھوں نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ ایک پرامن اور خوشحال سماج کے لیے حصول تعلیم ناگزیر ہے، اس کے بغیر ایک پرامن اور خوشحال سماج کا تصور کرنا بھی ناممکن ہے واضح رہے کہ اس تاریخی تقریب میں مذکورہ ٹیوشن کے طلبہ وطالبات نے طرح طرح کے ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے، جن میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو میڈلز کے ساتھ نقد انعامات سے بھی نوازا گیا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے ڈھیر ساری دعائیں کی گئیں اس تاریخی تقریب میں علاقہ کی بہت ساری علمی وادبی اور سیاسی وسماجی شخصیات بشمول جناب مولانا کلیم اللہ انصاری صاحب (نمائندہ سابق ضلع پریشد ٹھاکر، گڈا) جناب ماسٹر ظہیر احمد صاحب، جناب مولانا سہیل لقمان تیمی صاحب (ایڈیٹر ماہنامہ برقی مجلہ فانوس، گڈا، جھارکھنڈ) جناب مولانا افتخار احمد نعمانی صاحب (امام وخطیب جامع مسجد مخمل پور، صاحب گنج) جناب مولانا مفیض الدین مفتاحی صاحب (نائب امیر ضلعی جمعیت اہلحدیث گڈا) جناب مطیع الرحمن صاحب، جناب غلام ربانی صاحب، جناب اختر انصاری صاحب، جناب نظام انصاری صاحب، جناب مولانا شمس الحق سلفی صاحب اور جناب مولانا اقبال احمد اصلاحی صاحب کے علاوہ عامۃ الناس کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی اور اس تقریب کو کامیاب اور تاریخی بنانے میں ذمہ داران ٹیوشن سینٹر کا پورا پورا ساتھ دیا

انجینئر بھون- بیسا میں یوم جمہوریہ کی تقریبات بڑی شان وشوکت کے ساتھ منعقد کی گئیں

26 جنوری 2025 کو یوم جمہوریہ کے مبارک موقع پر آج 26.01.2025 کو صبح 11.00 بجے انجینئر بھون کے احاطے میں ای سنیل کمار، چیئرمین کے ذریعہ پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ای راکیش کمار، نائب صدر ای آنجانی کمار، ای منوج کمار، ای ونود چودھری، ای ریچا سکریٹری، ای اوبناش جھا پبلسٹی سکریٹری کے ساتھ سابق جنرل سکریٹری ای۔ راجیشور مشرا، ای رویندر کمار سنہا سابق صدر، ای اجے کمار سنہا، ای جناردن سنگھ کشیپ، ای دیا شنکر پرساد، سینئر ممبر ای جئے کشوردت، ای ناگیشور پرساد، ای ہیرانند جھا، ای ویریندر کمار، ای کشور کمار، ۔ چیف انجینئر ای سنیل کمار، ای سدھانشو شیکھر رائے، ای علین کمار سنہا، ایگزیکیٹو ممبر ای دیویا سوارنم، ای ویشنوی مشرا، ای ابھے کمار سنگھ، ای سریشتی سارکا، ای اوبناش جھا، سمیت سینکڑوں انجینئر۔ ای سمن کمار سنگھ نے شرکت کی۔ (ای۔ راکیش کمار) جنرل سیکرٹری

مدرسہ حسن العلوم گرول میں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) یوم جمہوریہ کے مبارک موقع پر 26 جنوری 2025 بروز اتوار کو صبح 9:30 بجے سرزمین گرول علی نگر دربھنگہ میں واقع معروف ومقبول دینی وعصری ادارہ مدرسہ حسن العلوم مقام وپوسٹ گرول تھانہ علی نگر بینی پور ضلع دربھنگہ مدرسہ نمبر 2459/329 کے میدانی حصہ میں پرشکوہ عمارت کے آغوش میں گاؤں کی نامی گرامی ومقتدر شخصیت جناب محمد توقیر عالم عرف موہن بابو کے ہاتھوں صدر مدرس جناب مولانا ارشد علی کی قیادت میں پرچم کشائی کی گئی اور انتہائی تزک واحتشام کے ساتھ یوم جمہوریہ کا جشن منایا گیا۔ پرچم کشائی تقریب میں عام عوام کے علاوہ نامچین ہستیاں وشخصیتوں کی موجودگی نے تقریب کی حسن وزیبائش کو اور دوبالا کر دیا۔ اس موقع پر مولانا اشتیاق مظاہری مولوی انیس الرحمن حافظ شکیل انجم حافظ محمد مبین محمد شہنواز حسین مدرسہ کے سکریٹری امیر حسن صاحب صدر عارف حسین صاحب امجد اقبال حافظ اعجاز احمد حافظ محمد یحیی قاری جسم الدین صدیقی صاحب حافظ شفیع الرحمن صاحب وغیرہ موجود تھے۔ موقع پر موجود جملہ عوام الناس اور مقتدر شخصیات کا اس تقریب میں شریک ہونے پر صدر مدرس مولانا ارشد علی قاسمی نے شکریہ ادا کیا اور ان کے کلمات تشکر کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مجاہد آزادی مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی! وہ اکثر یاد آتے ہیں - سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) ہو گا کسی فلک پہ وہ خورشید جلوہ گر۔۔۔،، کہتے ہیں آفتاب کبھی ڈوبتا نہیں۔ اس سینۂ گیتی پر ہر دور ہر زمانہ میں عظیم شخصیات جلوہ افروز ہوتی رہی ہیں، جنھوں نے اپنے علم وادب تہذیب وتمدن حق وصداقت اور ملک وملت کی اپنی بیش بہا خدمات سے ایک عالم کو منور وروشن کیا۔ انہیں عظیم شخصیات اور ملک وملت کے جانباز سپوت وبے لوث خادم عالم ربانی حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی وشیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی کے علوم ومعارف کے سچے امین عارف باللہ حضرت مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی بن محمد شیخ تھو بن محمد برکت اللہ بن نجف علی بن پیر محمد، ساکن، بلواہا، بلاک، بوکھرا، تھانہ، نانپور، سیتا مڑھی ہیں۔۔۔ مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی بالا ساتھ کے باشندہ تھے، ان کے والد شیخ محمد تھو صاحب نے ہجرت فرما کر موضع، بلواہا، میں سکونت اختیار کر لی، شیخ محمد تھو پرانے زمیندار تھے، غرباء ومساکین کی امداد اور بیکسوں کی دادرسی ان کی خاص صفتوں میں سے تھی۔ علماء نواز اور علم دین سے قلبی محبت والفت کرنیوالے تھے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنے صاحبزادے مولانا عبدالخالق صاحب کو دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل کرایا۔ عاجزی سیکھی، غریبوں کی حمایت سیکھی۔۔۔، یاس وحرماں کے، دکھ درد کے معنی سیکھے۔۔۔، زیر دستوں کے مصایب کو سمجھنا سیکھا۔۔۔، سرد آہوں کے رخ زرد کے معنی سیکھے۔ ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے سکریٹری وسکریٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ و پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ دربھنگہ صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی نے ابتدائی تعلیم اپنے چچا مولوی عبدالجلیل صاحب سے پھر مولانا حفاظت کریم صاحب بالا ساتھوی سے حاصل کی۔ پھر مدرسہ امدادیہ دربھنگہ سے متوسطات تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ اسلامیہ جامع مسجد امروہہ سے اولافضیلت حاصل کی پھر اعلی ذوق شوق کی تسکین کیلیے از ہر ہند دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے اور حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب، علامہ انور شاہ کشمیری، مولانا اعزاز علی وغیرہ سے درس حدیث نبوی حاصل کر کے نسبت قاسمیت سے سرفراز وفائز المرام ہوئے۔ حضرت مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی مادر علمی دارالعلوم دیوبند سے تحصیل سند فضیلت کے بعد اپنے وطن مالوف آکر مدرسہ اسلامیہ ہتھورہ سیوان اور مدرسہ اسلامیہ ادھکپڑ یا ڈھاکہ چمپارن میں چند سالوں تک درس وتدریس کی خدمت انجام دینے کے بعد اپنے استاد اسیر مالٹا حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی کی تحریک واشارے پر اپنے گاؤں بلواہا سیتا مڑھی میں 1923ء میں اپنے استاد حضرت شیخ الہند ہی کیطرف منسوب کر کے مدرسہ محمودیہ بلواہا کی داغ بیل ڈالی۔ اپنا تو کام ہے کہ جلاتے چلو چراغ۔۔۔،، رستے میں خواہ دوست کہ دشمن کا گھر ملے۔۔۔ جہاں رہیگا وہیں روشنی پھیلایگا۔۔۔، چراغ کا کوئی اپنا مکاں نہیں ہوتا۔۔۔ نکلے خلوص دل سے اگر وقت نیم شب۔۔۔،، ایک آہ ایک صدی کی عبادت سے کم نہیں۔ تقوی واخلاص پر مبنی مدرسہ محمودیہ بلواہا چند سالوں میں کافی ترقی کر گیا اور بہار وبنگال کے کثیر تعداد میں طلبہ دار الاقامہ میں مقیم ہو کر زیور علوم نبوت سے آراستہ ہونے لگے۔ اس ادارہ کے قابل ذکر مستفیضین پیر طریقت حضرت حاجی منظور احمد صاحب مصرولیا، حضرت مولانا عبدالحنان صاحب بالا ساتھوی، مولانا جنت حسین۔ و مولانا اشرف حسین حیات پور، مولانا صدرالحسن شمسی، مولانا صادق حسین قاسمی، مولانا عمران قاسمی، راقم الحروف سیف الاسلام قاسمی وغیرہ ہیں۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا حضرت مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی میرے دادا بزرگوار تھے۔ ان کے علمی فیضان کو عام کرنا اور دارالعلوم محمودیہ کی نشاۃ ثانیہ اور حیات وخدمات مولانا عبدالخالق کی ترتیب وتالیف میرا عزم ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ جلد از جلد وسائل فراہم کر کے شوق وذوق کی تکمیل فرما دے۔ آمین۔ مولانا عبدالخالق صاحب مظفر پوری حال ضلع سیتا مڑھی کے حالات زندگی کیلیے مولانا ابوالکلام قاسمی کی کتاب تذکرہ علماء بہار جلد دوم اور آئینہ سیتا مڑھی کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔۔۔،، بہت جی لگتا تھا محفل میں ان کی۔۔۔ وہ اپنی ذات سے ایک انجمن تھے۔ مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی رح نے جس دور میں مادر علمی دارالعلوم دیوبند میں تعلیم حاصل کی اس وقت تحریک آزادی اپنے عروج پر تھی اپنے استاذ حضرت شیخ الہند رح کی تحریک ریشمی رومال، شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی کا انگریزوں کے خلاف فتویٰ جہاد اور علماء دیوبند کا تحریک آزادی میں حضرت مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی نے بھی۔ جہاں دارالعلوم دیوبند دوران تعلیم تحریک آزادی میں پیش پیش رہے وہیں فراغت تعلیم اور وطن واپسی کے بعد بھی جمعیۃ علماء ہند اور مہاتما گاندھی کی تحریک آزادی میں شریک رہکر ہر طرح کی قربانیاں پیش کی، جہاں حضرت شیخ الہند رح کے اشارہ پر دارالعلوم محمودیہ بلواہا قایم کر کے تشنگان علوم نبوت کی سیرابی کا سرچشمہ رشد وہدی قایم کیا وہیں سرفروشان وطن اور مجاہدین آزادی کے شانہ بشانہ چلکر ملک وملت کے جانباز سچے سپوت اور مخلص مجاہد آزادی کا رول ادا کیا، میخانہ سلامت ہے تو ہم سرخی مے سے۔۔۔،، تزئین در وبام حرم کرتے رہیں گے۔ سو بار سنوارا ہے ہم نے اس ملک کے گیسوے برہم کو۔۔۔،، یہ اہل جنوں بتلاییں گے کیا ہم نے دیا ہے

www.saharaexpressdaily.com sahaaraexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:27 28.01.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۲۸/منگل/۲۸/جنوری/۲۰۲۵/مطابق/۲۷/رجب المرجب/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

گورنر عارف محمد خان نے گاندھی میدان میں ترنگا لہرایا

پٹنہ، 26 جنوری (اسٹاف رپورٹر) بہار کے گورنر عارف محمد خان نے آج یوم جمہوریہ کے موقع پر دارالحکومت پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں پرچم کشائی کی۔ مسٹر خان نے 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر اتوار کو یہاں کے تاریخی گاندھی میدان میں ترنگا لہرایا۔ پرچم کشائی کے بعد اپنے خطاب میں انہوں نے ریاست کے عوام کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی۔ جدوجہد آزادی میں اہم کردار ادا کرنے والے جنگجوؤں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد انہوں نے ریاست کی ترقی کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں کے بارے میں معلومات دی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سمیت حکومت کے دیگر وزراء اور معززین موجود تھے۔ اس بار 15 شعبہ جات کی جھانکیاں نکالی جائیں گی۔ گاندھی میدان کے اطراف سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ یوم جمہوریہ کے پروگرام کی سی سی ٹی وی کیمروں اور ویڈیوگرافی کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے۔ گاندھی میدان میں 128 سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے یہاں ایک انے مارگ واقع وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر پرچم کشائی کی۔ انہوں نے ریاست اور ملک کے لوگوں کو یوم جمہوریہ پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

نوادہ میں مویشی تاجر کو گولی مار کر 19 لاکھ روپے لوٹ لئے

نوادہ، 27 جنوری (نمائندہ) نوادہ ضلع کے شاہ پور تھانہ علاقے میں پیر کو بدمعاشوں نے ایک مویشی ڈیلر کو گولی مار کر 19 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بدمعاش نے کھگڑیا ضلع کے مانسی کے رہنے والے مویشی ڈیلر سربر ماسٹر کو گولی مار کر اس سے اسٹیٹ ہائی وے-83 باگی برڈیہا-سرمیرا روڈ پر واقع شاہ پور مویشی مارکیٹ سے 19 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ زخمی مویشی تاجر کو بوری پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے ویمس پاوا پوری ریفر کیا۔

چوری کے لیے کھیت سے بینک کے اسٹرانگ روم تک 10 فٹ لمبی سرنگ کھودی گئی

سرسہ، 27 جنوری (نمائندہ) ہریانہ کے سرسا ضلع کے گاؤں گوری والا میں پنجاب نیشنل بینک کے چوروں نے لوٹ مار کی واردات کرنے کے لیے سرنگ کھود ڈالی۔ کھیتوں کے راستے کھودی گئی یہ سرنگ براہ راست بینک کے اسٹرانگ روم میں جا کر کھلتی ہے۔ بینک کے مینیجر رامراج مینا کی شکایت پر صدر تھانہ ڈبوالی میں اس حوالے سے مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پیر کی صبح جب برانچ مینیجر اور اسٹاف کے اراکین بینک پہنچے تو سرنگ دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اس کے بعد انہوں نے واقعے کی اطلاع پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی امت اہلاوت اور صدر تھانہ ڈبوالی کے انچارج برہم پرکاش موقع پر پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ کھودی گئی سرنگ 10 فٹ لمبی اور یو شکل کی تھی۔ بینک کی شاخ کے مینیجر رامراج مینا کا کہنا ہے کہ اسٹرانگ روم تک سرنگ کھودنے کے باوجود بدمعاش کیش چوری کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے اور سارا کیش محفوظ ہے۔

انل امبانی اپنی اہلیہ کے ساتھ گیا پہنچے، اپنے آباؤ اجداد کا پنڈ دان کیا

گیا، 26 جنوری (یو این آئی) ملک کے معروف صنعت کاروں میں سے ایک انل امبانی اپنی اہلیہ اور بیٹے کے ساتھ گیا پہنچے، جہاں انہوں نے شہر کے مشہور وشنو پد مندر کے صحن میں آباؤ اجداد کی روح کی سکون کے لیے پنڈ دان کی رسم ادا کی۔ مقامی پانڈا شمبھولال وٹھل نے پنڈ دان کی رسم پوری رسومات کے ساتھ ادا کی۔ اس دوران مسٹر امبانی کی سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ مقامی پانڈا شمبھولال وٹھل نے بتایا کہ انل امبانی اپنی اہلیہ ٹینا امبانی اور بیٹے اور بہو کے ساتھ گیا پہنچے ہیں، جہاں انہوں نے اپنے والد دھیرو بھائی امبانی اور دیگر آباؤ اجداد کے پنڈ دان کیے۔ پتر ودوش سے نجات کے لیے شردھا کی رسم ادا کی گئی ہے۔ اس دوران انہوں نے موکشدائنی فالگو ندی کے پانی سے ترپن بھی کیا۔ اسی وشنو پد مندر کی انتظامی کمیٹی نے انہیں وشنو چرن پیش کیا ہے۔

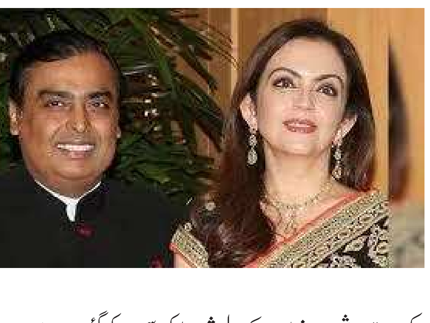

یوم جمہوریہ کے موقع پہ متھلا انسٹیٹیوٹ میں پرچم کشائی ہوئی

دربھنگہ:- (اصغر امام) 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پہ ہر سال کی طرح اس سال بھی متھیلا انسٹیٹیوٹ اف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس میں چیئرمین ڈاکٹر احمد نسیم آرزو ڈائریکٹر الہلال ہاسپٹل کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی جس میں جنرل منیجر شمشاد نور سنٹر ہیڈ تنویر امام گوپی کشن امیت منڈل سمرن میڈم محمد سعید انور دانش احمد وایڈووکیٹ شاہد اطہر کے علاوہ طلبہ و طالبات شامل ہو کر ملک و آئین کے تئ وفاداری کا محبت کا ثبوت دیتے ہوئے سبھی لوگوں نے کہا کہ ملک ہمارا ہے اور اس کی حفاظت کرنے کے ذمہ داری ہم سبھی لوگوں کی ہے- اج کے دن آئین عمل میں لائی گئی تھی اور اسی آئین کے تحت ہمارا ملک چلتا ہے اور قیامت تک ہمارا ملک آئین کے تیئں چلتا رہے گا-

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

سبھاش چندر بوس کی ’آزاد ہندفوج‘ کے افسران کا کورٹ مارشل جوانگریز حکومت کو بہت مہنگا پڑا

چھ جولائی 1943 کوسبھاش چندر بوس نے جاپانی وزیرِاعظم ہیدیکی توجو کے ہمراہ ’آزاد ہندفوج‘ کے دستوں کا معائنہ کیا جس کے دوران انھوں نے ’ہندوستان چلو‘ کا نعرہ دیا۔آزاد ہندفوج (انڈین نیشنل آرمی، آئی این اے) ہندوستانی شہریوں پر مشتمل تھی جس میں ہندو، مسلمان، سکھ سبھی شامل تھے۔اس فوج کا قیام دوسری عالمی جنگ کے زمانے میں جرمنی، اٹلی اور جاپان کے زیر اثر برما میں ہوا۔اس فوج کے روح رواں سبھاش چندر بوس تھے۔حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب ’دی ٹرائل دیٹ شوک دی بریٹن‘ کے مصنف آشیش رائے اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ بوس نے آئی این اے کے سپاہیوں کی حالت بہتر بنانے کی غرض سے ان کی تنخواہوں اور راشن میں اضافہ کیا۔’وہ پہلے سے کسی کوخبر کیے بغیر سپاہیوں کے ساتھ کھانا کھانے چلے جاتے تھے۔‘’آزاد فوج کے سپاہیوں کے لیے ان کے گھر کے دروازے ہمیشہ کھلے تھے۔وہ انھیں اپنے ساتھ بیڈ منٹن کھیلنے بلاتے اوران کے ساتھ برابری کا سلوک کرتے۔‘جب بوس کی جاپان کی جنوبی فوج کے کمانڈر فیلڈ مارشل ہیسا ئچی تراوچی سے ملاقات ہوئی تو انھیں بتایا گیا کہ جلد ہی جاپانی فوج ہندوستان پر حملہ کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے جس کے بعد ملک کا اقتدار ہندوستان کی عوام کے ہاتھوں میں دے دیا جائے گا۔آشیش رائے اپنی کتاب میں لکھتے ہیں،’بوس نے تراوچی کوصاف بتادیا کہ ہندوستان پر حملے کی قیادت آئی این اے کرے گی۔ ہندوستان کی آزادی کے لیے بہنے والا پہلا خون آئی این اے کے سپاہی کا ہونا چاہیے۔‘جب جاپانی فوج نے سنگاپور پر قبضہ کیا تو ہندوستانی فوج کے 60 ہزار فوجیوں نے ہتھیار ڈال دیے۔ ان میں سے تقریباً 40 ہزار فوجیوں نے کپتان موہن سنگھ کی قیادت میں آئی این اے میں شامل ہوکر برطانوی راج کے خلاف لڑنے کا اعلان کیا۔تارک برکاوی اپنی کتاب ’سولجرز آف ایمپائر‘ میں لکھتے ہیں کہ اس فیصلے کی ایک وجہ فوجیوں میں برطانیہ کے خلاف لڑنے کی خواہش تھی۔تاہم اس فیصلے کی ایک اور وجہ بھی تھی: جاپانی جیلوں میں جنگی قیدیوں کی حالتِ زار۔اس وقت جاپانی جیلوں میں جنگی قیدیوں کی اموات کی شرح 27 فیصد تھی۔اس کے مقابلے میں برطانوی اور فرانسیسی جیلوں میں قید جرمن اور جاپانی جنگی قیدیوں کی اموات کی شرح محض چار فیصد تھی۔جان کونیل ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل کلاڈ آکن لیک کی سوانح حیات میں لکھتے ہیں کہ سبھاش چندر بو کی آمد کے بعد آئی این اے کے فوجیوں کی تعداد 45 ہزار ہو گئی۔‘21 اکتوبر 1943 کوسبھاش چندر بوس نے سنگاپور میں آزاد ہندوستان کی عبوری حکومت کے قیام کا اعلان کیا۔جاپان، جرمنی، کروشیا، اٹلی، فلیپائن، تھائی لینڈ اور برما نے اس نئی ہدوستانی حکومت کوتسلیم کرلیا۔سبھاش چندر بوس اس حکومت کے سر براہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے وزیر جنگ اوروزیر خارجہ امور بھی تھے۔آئرلینڈ کے صدر ایمون ڈی ویلیرا نے سبھاش بوس کومبارکباد کا پیغام بھیجا۔دوسری جانب جنوب مشرقی ایشیا میں رہنے والے ہندوستانی نژاد افراد اس نئی حکومت کی مدد کے لیے سامنے آئے اور انھوں نے بوس کی حکومت کورقم اور زیورات دیے۔آشیش رائے لکھتے ہیں کہ ’برما سے تعلق رکھنے والے عبدالحبیب نے اپنی ساری جائیداد سبھاش چندر بوس کی مہم کے نام کردی۔تین روز کے بعد آزاد ہندوستان کی حکومت نے برطانیہ اور امریکہ کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔ایسٹ ایشیا کانفرنس کے موقع پر اعلان کیا گیا کہ برطانیہ کے قبضے سے لیے گئے اندمان اور نکوبار جزائر کو آزاد ہندوستان کی عبوری حکومت کو دیا جا رہا ہے۔‘آئی این اے نے اپنے جھنڈے کے لیے کانگریس کے جھنڈے کے ہی رنگ منتخب کیے۔تاہم آئی این اے کے جھنڈے پر تیندوا بنا ہوا تھا۔یہ 18ویں صدی کے میسور کے بادشاہ ٹیپو سلطان سے متاثر تھا جنھیں انگریزوں کا سب سے بڑا دشمن سمجھا جاتا تھا۔

عاجزی وانکساری اورسادگی واستغنا کے پیکر

مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنی ندویؒ

سراج الدین ندوی

چیرمین ملت اکیڈمی۔بجنور۔9897334419

مولانا جعفر مسعود حسنی ندویؒ سے ہمارا دیرینہ تعلق رہا ہے۔4/نومبر سن 2023 کوہمارے تعلیمی ادارہ جامعۃ الفیصل تاج پور میں عالمی رابطہ ادب اسلامی کے زیر اہتمام حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ کی حیات وخدمات پر ایک عظیم الشان سمینار منعقد ہوا تھا۔جس میں پورے ملک سے تقریباً 200 علمی و ادبی شخصیات تشریف لائی تھیں۔اس سمینار میں 80 سے زیادہ مقالات پڑھے گئے تھے۔سمینار کی صدارت ندوۃ العلماء کے ناظم مولانا سید بلال حسنی ندوی دامت برکاتہم نے فرمائی تھی۔اس سمینار میں عالمی رابطہ ادب اسلامی کی رپورٹ مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنی ندوی صاحب نے پیش کی تھی۔جو بہت جامع تھی۔اس سمینار کی کئی نشستوں میں حضرت مولانا مرحوم اسٹیج پر جلوہ فرما رہے۔سید بلال حسنی اور مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی صاحب کی شرکت کے سبب یہ سمینار نظم وانصرام اور مقالات وشرکاء کی تعداد وشرکت کے اعتبار سے بہت کامیاب رہا۔مولانا نے رات کا قیام بھی فرمایا اوراس طرح ہمیں مولانا کی ضیافت وخدمت کا شرف حاصل ہوا۔

مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ میرے استاذ بھی تھے اور میرے مرشد بھی،ان کے انتقال کے وقت میں بیرون ملک ہونے کی وجہ سے جنازے میں شرکت نہیں کر پایا تھا۔اس لیے بیرون ملک سفر سے واپسی پر پہلے میں ندوہ گیا اور ناظم ندوہ حضرت مولانا سید بلال حسنی ندوی صاحب ودیگر پسماندگان وسوگواران سے تعزیت کی۔اس کے بعد مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ کی قبر پر درود وفاتحہ پڑھنے اور محترم مولانا جعفر مسعود صاحب سے ملاقات کے لیے رائے بریلی گیا۔میں نے مولانا کو پہلے سے ہی اپنے سفر کی اطلاع دے دی تھی۔مولانا نے حکم دیا کہ آپ سیدھے گھر پر تشریف لائیں اور میرے ذاتی مہمان رہیں۔چنانچہ میں نے حکم کی تعمیل کی۔مولانا نے ہمیں کافی وقت دیا،بہت سی سہولیات مہیا کرائیں اور کھانا کھائے بغیر رخصت نہیں کیا۔میں ندوہ سال میں ایک بار ضرور حاضری دینے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔اس لیے مرحوم کوکئی مرتبہ قریب سے دیکھنے اوران کی صلاحیتوں کوسمجھنے کا موقع ملا۔جب مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ حیات تھے اور ہمیں ان سے کوئی کام ہوتا تو مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی کے ذریعہ وہ کام آسانی سے ہوجاتا تھا۔

ماضی قریب میں حسنی خاندان سے کئی عظیم شخصیات ہم سے رخصت ہوگئیں۔جعفر صاحب کے بارے میں توکسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ہمیں چھوڑ کر چلے جائیں گے۔اسی لیے جب ان کی وفات کی خبر ملی تو دل کوایک جھٹکا سالگا اور دماغ یقین کرنے پر تاخیر سے آمادہ ہوا۔لیکن موت ایک ایسی حقیقت ہے کہ یقین کیا جائے یا نہ کیا جائے اس سے کسی کو چھٹکارا نہیں ہے۔

یوں توحسن اخلاق ایک عام سی بات ہوگئی ہے جو ہم اپنے تمام اصحاب علم ودانش اور بزرگوں کے بارے میں کہتے اور سنتے ہیں لیکن مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنیؒ صاحب تقویٰ اور کردار کے بہت بلند مقام پر فائز تھے۔گفتگو کرتے وقت مخاطب کی بات کو نہ صرف غور سے سنتے تھے بلکہ ان کے چہرے کی شادابی اورلبوں کا تبسم مخاطب کومزید باتیں کرتے رہنے کے لیے آمادہ رکھتے تھے۔بقول احمد فراز

سنا ہے بولے توباتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے توچلو بات کرکے دیکھتے ہیں

مولانا کی ایک خوبی یہ تھی کہ خوردوں کا بھی احترام کرتے تھے۔وہ مجھ سے عمر میں چھوٹے تھے اور میرے استاذ زادے تھے ایک طرح سے وہ میرے بھائی ہوئے۔مگر ندوہ میں وہ جس مقام ومنصب پر فائز تھے ان کے بڑے بھی ان کا احترام کرتے تھے۔لیکن وہ مجھ سے بات کرتے تو دیکھنے والا یہ سمجھتا کہ میں ان کا استاذ ہوں اور وہ میرے شاگرد ہیں۔یہ بات میں کسی مفروضہ کی بنیاد پر نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ ایک مرتبہ مجھ سے ایک شخص نے یہ سوال کردیا کہ کیا مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنیؒ صاحب آپ کے شاگرد ہیں؟ میں نے نفی میں جواب دیا تو وہ کہنے لگے کہ ان کے انداز گفتگو سے یہی مترشح ہورہا تھا۔میں سائل کے اس تاثر پر خود سے بہت شرمندہ ہوا۔

مولانا کی ایک بڑی خوبی بے نیازی تھی۔اس دور میں استغنا اور بے نیازی کی صفت بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے۔وہ ندوہ کے ناظر عام تھے،البعث الاسلامی اورالرائد کے ایڈیٹر تھے،عالمی رابطہ ادب اسلامی کے ذمہ دار تھے،اس کے علاوہ بھی درجنوں اداروں اور تنظیموں سے وابستہ تھے لیکن آسائش دنیا کا استعمال بہت کم کرتے تھے۔ان کا لباس انتہائی سادہ ہوتا،سادہ کھانا کھاتے تھے،ان کے دفتر پر کوئی دربان نہ تھا،ان سے ملنے کے لیے کسی کوانتظار کی زحمت گوارہ نہیں کرنا پڑتی تھی۔ناواقف شخص ان کو دیکھ کران کے مناصب کا اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔یہ ان کی شان بے نیازی ہی توتھی جس نے انھیں ہم سے جدا کردیا،ذرا سوچیے 15/جنوری کی شام اور موٹر سائکل سے سفر کررہے ہیں۔سڑک کنارے اپنا مفلر درست کرنے کوٹھہرے تھے کہ اجل کوان پر پیار آگیا اوران کواپنے ساتھ رب حقیقی کی آسائش گاہ میں لے گئی۔اتنے عہدوں پر فائز انسان کوتو اداروں کو جانب سے بھی کار میسر رہتی ہے اور پھر وہ تو خود بھی اس حیثیت کے مالک تھے کہ کار میں سفر کرسکتے تھے،مگر ان کی سادہ طبیعت اس کو گوارہ نہیں کرتی تھی۔ان کی شان بے نیازی کا میں خود گواہ ہوں یا یوں کہیے کہ شکار ہوچکا ہوں۔جب میں ان سے ملاقات کے لئے رائے بریلی گیا جس کا ذکر میں نے اوپر کیا ہے تو واپسی پر میں نے ان کے بچوں کو کچھ تحفہ دینا چاہا،مگر مولانا نے سختی سے انکار کردیا اور کہا کہ ہمارے خاندان کے بچے اپنے مہمانوں سے کوئی تحفہ قبول نہیں کرتے،اگران کواس کی اجازت دے دی گئی تو یہ ہر مہمان سے امید باندھ لیں گے ،ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے دنیا اوراہل دنیا سے بے نیاز رہیں۔میں یہ بات سن کر آب دیدہ ہوگیا۔اللہ اکبر،ایسے لوگ بھی اس زمین پر موجود ہیں جن کا اسوہ صحابہ کرامؓ کی یاد دلاتا ہے۔بے نیازی کی یہ صفت حسنی خاندان میں جس طرح پائی جاتی ہے کسی اور صاحب نسبت خاندان میں نہیں ملتی۔حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کا کردار بھی دنیا کے سامنے ہے،وہ کس طرح دنیا کی وجاہت سے دور بھاگتے تھے،مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ کی شان بے نیازی کے بھی لوگ گواہ ہیں،مولانا سید محمد واضح رشید ندویؒ کا بھی یہ نمایاں وصف تھا۔انھی بزرگوں کا عکس جمیل مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنیؒ صاحب میں پایا جاتا تھا۔وہ ان کے سچے جانشین تھے۔ہم جب ندوہ جاتے تو کوئی اجنبیت محسوس نہیں ہوتی تھی،اب سوچتا ہوں کہ جب ندوہ جاؤں گا تو کیا مجھے وہی اپنائیت مل پائے گی جو ان بزرگوں کی موجودگی میں ملتی تھی۔

مولانا کے اوصاف میں ایک نمایاں وصف اور ممتاز خوبی خوش گفتاری تھی۔وہ جب بات کرتے تھے تو نہ کوئی لفظ تلخ بولتے اور نہ چہرے سے کسی ناگواری کا اظہار کرتے تھے وہ اپنے اوپر تنقیدوں کوبھی خندہ پیشانی سے قبول کرتے تھے اور بہت سی تلخ باتوں کواپنے لب شیریں کے نیچے دبا دیتے تھے۔ان کی خوش گفتاری ان کے قلم اور زبان سے شہد کی طرح ٹپکتی تھی۔بلاشبہ وہ اسلاف کے زندہ نمونہ تھے۔وہ راہ اعتدال کے عامل تھے۔دراصل ندوہ خود بھی راہ اعتدال کا مرکز ومحور ہے۔اس کے باوجود انسان کی اپنی فکر بھی اس کی تربیت میں کارفرما ہوتی ہے۔حسنی خانوادے نے کسی بھی مسلک کے خلاف زبان وقلم کا استعمال نہیں کیا،بلکہ جن لوگوں نے کیا ان کی حوصلہ افزائی بھی نہیں کی۔مولانا جعفر مسعود حسنی بھی اسی مسلک کے داعی تھے۔

وہ ندوہ کی تعمیر وترقی کے لیے ہمیشہ فکر مند رہتے تھے،ندویت ان کی رگ وپے میں سرایت کیے ہوئی تھی۔ندوہ میں بہت سے سخت مراحل آئے لیکن انھوں نے ان سب کا خوش اسلوبی سے سامنا کیا اوراپنی شبنم مزاجی سے مسائل کوحل کیا۔

دکھ سکھ کے مرحلہ ہر کسی کی زندگی میں آتے ہیں اور زندگی کے نشیب وفراز سے ہر شخص گزرتا ہے۔یقیناً ان کی زندگی میں بھی بہت سے نشیب وفراز آئے ہوں گے لیکن کبھی کسی رفیق پر اپنے مشکل حالات کوآشکار نہیں کیا،وہ اپنے مسائل خود حل کرنے اور مشکلات کوآسانی میں بدلنے کا ہنر جانتے تھے۔بقول جگر مرادآبادی:

اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کام نہیں
فیضان محبت عام سہی عرفان محبت عام نہیں

وہ حقیقی محبت کے ترجمان تھے۔وہ محبت کے تقاضوں کو نہ صرف سمجھتے تھے بلکہ ان کوعملی جامہ بھی پہناتے تھے۔انھیں اپنے مادر علمی،اپنے اسلاف،اپنے اساتذہ اور اپنے احباب سے بے پناہ محبت تھی۔ایسی محبت جو ان کے روئیں روئیں سے ٹپکتی تھی۔پیاسے لوگ اس دریائے محبت سے سیراب ہوکر اپنی تشنگی دور کرتے تھے۔ان کی خوبی یہ تھی کہ جس شخص سے ان کا ایک بار تعلق قائم ہوجاتا وہ تعلق صرف رسم کی حد تک نہیں رہتا بلکہ دن بہ دن مضبوط ہوتا رہتا۔وہ طلبہ عزیز کوبھی اس قدر محبت سے سمجھاتے کہ وہ ان کے گرویدہ ہوجاتے اوران کی ہدایات کودل سے ماننے پر مجبور ہوتے۔

مولانا ایک اچھے انسان اور منتظم کے ساتھ ساتھ ایک بہترین معلم تھے۔ان کی عملی زندگی کا آغاز نخاس لکھنؤ میں واقع ندوۃ العلماء لکھنؤ کی شاخ مدرسہ عالیہ عرفانیہ میں تدریسی فرائض کی انجام دہی سے ہوا۔ایک ذمہ دار،ایک معلم اور ایک مربی کا سب سے اہم وصف دل سوزی اور مخلصانہ رویہ ہوتا ہے اور اللہ نے ان کو یہ نعمت بھر پور عطا فرمائی تھی۔آپ کا انداز درس جداگانہ تھا۔جو کچھ پڑھاتے اس کا مطالعہ کرکے درجہ میں آتے،قدیم کتابوں کوجدید اصطلاحات سے ہم آہنگ کرکے پڑھاتے،طلبہ ان کی طرف اس طرح متوجہ رہتے کہ اگر کلاس میں سوئی بھی گرجائے تو اس کی آواز سنائی دے۔

مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنیؒ صاحب علم وبصیرت اور عملی انسان تھے۔وہ علم وعمل کا پیکر تھے۔یہ فیصلہ کرنا مشکل تھا کہ وہ علمی زیادہ تھے یا عملی زیادہ تھے۔وہ اردو اور عربی زبان کے صاحب اسلوب ادیب اور قلم کار تھے۔ان کے خطاب میں جوش سے زیادہ خلوص ہوتا۔اسی خوبی کی بنا ان کا ہر لفظ سامعین کے دل میں اترتا جاتا تھا۔یعنی

اثر ہوا تو یہ تقریر کا کمال نہ تھا
مرا خلوص مخاطب تھا میں کہاں بولا

وہ فکر اسلامی ودعوت اسلامی عظیم سپہ سالار تھے۔ان کی تحریروں اور خطابات میں فکر اسلامی مضمر ہوتی تھی۔آپ البعث الاسلامی اور الرائد کے مدیر تھے۔آپ نے بلاشبہ سیکڑوں مضامین لکھے۔اس کے علاوہ بھی آپ کی عربی تحریریں دنیائے عرب کے مجلّات وجرائد میں چھپتی تھیں۔آپ کی تحریروں میں فنی خوبیاں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔آپ نے پانچ کتابیں تصنیف کیں۔

1. فی مسیرۃ الحیاۃ (حضرت مولانا علی میاں ندوی کی خودنوشت "کاروان زندگی" کا عربی ترجمہ)
2. الشیخ محمد یوسف الکاندھلوی؛ حیاتہ ومنہجہ فی الدعوۃ (محمد الحسنی الندوی کی اردو کتاب کا عربی ترجمہ)
3. الامام المحدث محمد زکریا الکاندھلوی ومآثرہ العلمیۃ (حضرت مولانا علی میاں ندوی کی اردو کتاب کا عربی ترجمہ)
4. دعوۃ للتأمل والتفکیر (دعوت فکر ونظر)
5. بصائر (حضرت مولانا علی میاں ندوی کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ)

دنیائے فانی میں آپ کا ورود مسعود 13 ستمبر 1965 کوتکیہ رائے بریلی، اتر پردیش میں ہوا۔آپ جس چمن میں پھول بن کرآئے اس چمن میں ہر طرف علم و معرفت اور زہد وتقویٰ کے پودے لہلہا رہے تھے۔آپ کے والد ماجد مولانا سید واضح رشید حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ تھے جو حضرت مولانا علی میاں ندوی کے حقیقی بھانجے تھے۔آپ کی تعلیم کا آغاز تکیہ کلاں سے ہوا۔جہاں آپ نے حفظ قرآن اور ابتدائی درجات کی تعلیم حاصل کی اس کے بعد ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا اور علوم شرعیہ کے ساتھ عربی زبان وادب میں بھی مہارت پیدا کی،ندوۃ العلماء لکھنؤ سے 1981 میں عالمیت اور 1983 میں فضیلت کی سند حاصل کی اس کے بعد 1986 میں لکھنؤ یونیورسٹی سے عربی زبان وادب میں ایم اے کیا بعدازاں 1990 میں سعودی عرب کی مشہور دانش گاہ ''جامعۃ الملک سعود'' کے زیر اہتمام ٹیچرز ٹریننگ کا کورس مکمل کیا۔آہ عجز وانکسار کا پیکر،علم ودانش کا سمندر،تحریر وقلم کا بادشاہ،سادگی وبے نیازی کا علم بردار،اپنے اجداد کا عکس جمیل،لاکھوں دلوں کا مکین،ہزاروں افراد کی امیدوں کا چراغ 15/جنوری کی شام سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی بجھ گیا اور دنیا پر رات کی تاریکی کی طرح رنج والم کی تاریکی بھی چھا گئی۔انا للہ وانا الیہ راجعون اے پروردگار ہمارے بھائی سید محمد جعفر مسعود کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمایئے۔ان کی فروگزاشتوں سے درگزر کیجیے۔ابھی تو ان کی ہمیں بہت ضرورت تھی مگر اے ہمارے رب ہم آپ کے فیصلہ پر راضی ہیں۔

رانچی کے راتو روڈ قبرستان کووقف کرنے والی طوائف اور چہاردیواری دلوانے والے مستان بابا کی کہانی

(ڈاکٹر عبیداللہ قاسمی 7004951343)

رانچی شہر کے مختلف علاقوں میں کئی قبرستان ہیں ان میں سب سے قدیم قبرستان راتو روڈ قبرستان ہے،جس کی تاریخ بڑی عجیب وغریب اور بہت دلچسپ ہے،عام طور پر مسجد،مدرسہ،

خانقاہ اور دوسرے دینی اداروں کے لئے زمین قیمتاً خریدی جاتی ہے یا اللہ کا کوئی نیک اور صاحب حیثیت بندہ زمین کا کچھ حصہ یا پوری زمین وقف کردیتا ہے،یہ توفیق انھیں کوملتی ہے جن کے اوپر اللہ کا فضل وکرم اوراحسان ہوتا ہے ورنہ رانچی اور دوسرے شہروں میں بھی بہت سارے لوگ ایسے گزرے ہیں اور آج بھی ہیں جن کے پاس بے انتہا مال ودولت اور زمین وجائیداد ہے لیکن ایک چھوٹا سا دینی یا فلاحی ادارہ کھولنے یا اس کے لئے کٹھہ دوکٹھہ زمین وقف کرنے کی توفیق نہیں ہوئی تاکہ ان کے مرنے کے بعد ان کے لئے ثواب جاریہ کے طور پر باقی رہ سکے،توفیق الٰہی بہت بڑی دولت ہے،جس کومل جائے سمجھئے اللہ کا احسان اوراس کا فضل وکرم ہے اس اس کے اوپر،اور جو توفیق الٰہی سے محروم ہوگیا تو بلاتبصرہ ایسے نامراد اور بخیل شخص کو سمجھنا بہت آسان ہے،کیا جاتا ہے کہ مغلیہ سلطنت کے بانی اور مغل خاندان کے پہلے بادشاہ ظہیرالدین محمد بابر سے لے کر آخری مغل بادشاہ بادشاہ بہادرشاہ ظفر تک کسی نے فریضہ حج ادا نہیں کیا تھا،سلطنت کے امور میں الجھے رہنے کی وجہ کر فریضۂ حج ادا کرنے کا موقع نہیں ملا؟ یا توفیق الٰہی نہیں ملی؟ واللہ اعلم بالصواب،اللہ اپنی طاقت وقدرت،فضل وکرم اوراپنی منشاء کا عملی مظاہرہ ہر دور میں کراتا رہتا ہے،جب مغلیہ سلطنت کا زوال شروع ہوا تو دھیرے دھیرے دیسی راجاؤں نے اپنی خودمختاری کا اعلان کردیا اور دہلی سلطنت کی مرکزیت سے باہر نکل گئے اور ایک وقت ایسا آیا کہ پورے ہندوستان میں چھوٹے بڑے دیسی راجاؤں کی الگ الگ حکومت اور سلطنت قائم ہوگئی، چھوٹے رقبہ اور علاقہ والی چھوٹی سلطنت وحکومت کا مالک راجہ اور بڑے رقبہ وبڑے علاقے والی سلطنت وحکومت کا مالک مہاراجہ کہلاتا تھا،ہمارے جھارکھنڈ کے رانچی،لوہردگا،گملا، کھونٹی اور سمڈیگا کے بڑے علاقے پر سلطنت وحکومت کرنے والا ہر دور کا حکمراں” راتو مہاراجہ“کہلاتا تھا،ان راجہ مہاراجاؤں کی زندگیاں بڑے عیش وعشرت کے ساتھ گزرتی تھیں، یہ کئی چیزوں اورکئی عادتوں کے شوقین ہوا کرتے تھے انھیں میں ایک بڑا شوق داسیاں (رکھیل) رکھنے کا ہوا کرتا تھا،بعض داسیاں اپنے حسن وجمال اور ذاتی کمال کی بنیاد پر راجاؤں کے اوپر بیویوں سے زیادہ اثر ورسوخ رکھتی تھیں اور راجاؤں نے بھی انھیں خصوصی درجہ اور مقام دے دکھا تھا،ان کے نام یہ دیسی راجہ ومہاراجہ بڑی بڑی جاگیریں اور زمین وجائیداد ان کے نام لکھ دیتے تھے،جس سے ان کی بقیہ زندگی کا گزر بسر راجاؤں کے انھیں عطیات سے ہوا کرتا تھا، دوسرے راجاؤں کی طرح راتو مہاراجہ کی بھی کئی داسیاں تھیں جس میں سب سے مشہور لکھنؤ سے آئی یالائی گئی ایک بہت ہی خوبصورت اور خوش آواز داسی تھی، ناچنے گانے کے پیشہ اور لکھنؤ سے تعلق رکھنے کی وجہ سے وہ”لکھی پتوریا“ کے نام سے جانی جانے لگی اور بعد میں وہ اسی نام سے مشہور ہوگئی،کسی زمانے میں ناچنے گانے کے پیشہ کو” پتوریا“کہا جاتا تھا،اسی ناچنے گانے کے پیشہ کی نسبت سے ایسے لوگوں کو” پتوریا برادری“کہا جاتا تھا،جو بعد میں ہمارے معاشرے میں بری عورتوں کے لئے ایک گالی کے طور پر استعمال کیا جانے لگا،راتو مہاراجہ کی یہ داسی”لکھی پتوریا“ اپنی خوبصورت ودلسوز آواز اور اپنے نغموں کے ذریعے مہاراجہ کی تفریح کا سب سے بڑا ذریعہ تھی کیونکہ پرانے زمانے میں سیر وتفریح کے یہی ذرائع تھے،عام آدمی ناچ اور گانا سننے کے لئے طوائف کے کوٹھوں پر جاتے تھے جبکہ راجہ مہاراجہ اور امراء ورؤسا کے گھروں میں مختلف تقریبات کے موقع پر ناچنے گانے والیاں بلائی جاتی تھیں،اس پورے پس منظر کو اچھی طرح وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جنھوں نے مرزا ھادی رسوا کے ناول” امراؤ جان ادا“ کا مطالعہ کیا ہوگا یا اس پر بنی فلم” امراؤ جان ادا“ دیکھا ہوگا،بہر حال لکھنؤ کی ناچنے گانے والی اور لکھنؤ سے تعلق رکھنے والی”لکھی پتوریا“ راتو مہاراجہ کو بہت محبوب تھی،راتو مہاراجہ نے موجود راتو روڈ پر واقع زمین کا ایک بڑا رقبہ اس کے نام کردیا جہاں آج راتو روڈ قبرستان ہے،توفیق الٰہی دیکھئے کہ”لکھی پتوریا“ جسے لوگ ناچنے گانے کے پیشہ سے تعلق رکھنے کی وجہ کر”لکھی طوائف“ کہتے تھے، اس نے مرنے سے پہلے راتو روڈ کی وہ پوری زمین قبرستان کے لئے وقف کردیا جہاں آج راتو روڈ قبرستان ہے،اس نے یہ وصیت بھی کی میرے مرنے کے بعد مجھے اسی راتو روڈ قبرستان میں دفن کیا جائے جو میں نے قبرستان کے لئے وقف کیا ہے،اس کی وصیت کے مطابق”لکھی پتوریا/ طوائف کو راتو روڈ قبرستان میں سب سے پہلے سپرد خاک کیا گیا اور راتو روڈ قبرستان میں دفن ہونے والی پہلی قبر اسی لکھی طوائف کی ہے،مرور زمانہ کے بعد آج بھی راتو روڈ والی سڑک کی جانب راتو روڈ قبرستان میں اس کی قبر موجود ہے، کہنے کو تو ایک گانے بجانے کے پیشہ سے منسلک ایک طوائف تھی لیکن اس کے دل میں نہ جانے کیا داعیہ پیدا ہوا ہوگا کہ اس نے اپنی وفات سے پہلے اپنی پوری زمین قبرستان کے لئے وقف کردی،اس کے اس عمل سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے گانے بجانے کے پیشہ کو غلط سمجھتی تھی اور مرنے کے بعد قبر سے لے کر حشر تک کے برے انجام کا ڈر اور خوف اسے ستاتا ہوگا اس لئے ہوسکتا ہے کہ اس نے اپنے گانے بجانے کے عمل سے سچی پکی توبہ کرنے کے بعد اپنی آخرت کی بہتری کیلئے راتو روڈ کی اپنی زمین قبرستان کے لئے وقف کردی،اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے کہ جس نے موت کے غرغرہ سے پہلے توبہ کرلیا تو یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے معاف کردیتا ہے، رانچی کے موجودہ راتو روڈ قبرستان کی زمین کا بہت بڑا رقبہ اسی”لکھی پتوریا/طوائف“ کا وقف کیا ہوا ہے،بقیہ زمین بعد میں انجمن اسلامیہ رانچی نے خریدا ہے،کسی زمانے میں انجمن اسلامیہ رانچی کی جانب سے”لکھی پتوریا/طوائف“ اس جذبہ کے احترام میں اس کی قبر پر ایصال ثواب اور دعاء مغفرت کا اہتمام کیا جاتا تھا،معلوم نہیں وہ سلسلہ اب تک جاری ہے یا بند ہوگیا،اگر بند کردیا گیا تو کیوں اور کب؟ یہ ایک الگ سوال ہے،انجمن اسلامیہ رانچی کے ذمداروں کو چاہئے کہ جس خاتون نے راتو روڈ قبرستان کے لئے اتنی بڑی اپنی زمین وقف کردی اس کی قبر کو مرمت کرکے علامت اور نشانی طور پر باقی رکھنا چاہئے اور اس کی قبر پر ایک کتبہ لکھوایا دینا چاہئے تاکہ لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ اس قبرستانوں کی زمین کو وقف کرنی والی ایک ایسی عورت تھی جس کو ناچنے گانے کے پیشہ سے منسلک ہونے کی وجہ سے لوگ برا سمجھتے تھے لیکن اپنے مرنے سے پہلے اتنی بڑی زمین کو قبرستان کے لئے وقف کرکے اس نے ایک تاریخ رقم کی ہے جسے یادگار کے طور پر باقی رہنا چاہئے ورنہ کہیں ایسا نہ ہو بعد میں کوئی بے ایمان یہ کہہ دے کہ اس زمین کو میرے دادا پردادا نے وقف کیا تھا،دوسری اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اللہ بہت سارے برے لوگوں کو توبہ کی توفیق دے کر ان سے خیر اور بھلائی کا کوئی ایسا کام کرادیتے ہیں جو ان کی مغفرت اور ثواب جاریہ کا ذریعہ بن جاتا ہے،اسی طرح راتو روڈ قبرستان کی چہار دیواری ایسی نہیں تھی جس سے قبرستان کی چورا چکوں،شرابیوں،جواڑیوں،ناپاک جانوروں اور سڑک پر بہنے والے گندے پانی سے حفاظت ہوسکے،اس وقت کوئی”مستان بابا“کہیں سے آگئے اور راتو روڈ قبرستان میں ڈیرہ ڈال کر بیٹھ گئے،اس”مستان بابا“ نے قبرستان کی چہار دیواری کا بیڑہ اٹھایا اور جب تک راتو روڈ قبرستان کی اونچی اور پختہ چہار دیواری مکمل نہیں ہوئی وہ بیٹھے رہے اور جب چہار دیواری مکمل ہوگئی تو وہاں سے اٹھ کر کہاں چلے گئے،کسی کو معلوم نہیں، مستان بابا کہاں سے آئے تھے اور کہاں چلے گئے اور کہاں رہتے تھے آج تک کسی کو معلوم نہیں ہوسکا،یہ سب توفیق الٰہی کا کرشمہ ہے کہ اللہ جس سے چاہے دین کا کام لے لے اور خیر وبھلائی کے اس کام کو اس کی نجات کا ذریعہ بنادے،شیخ سعدی علیہ الرحمہ نے صحیح کہا ہے کہ”رحمت حق بہانہ می جوید“اللہ تعالیٰ بخشنے کے بہانے تلاش کرتے ہیں،

انچارج وزیر اررریہ مسٹر نیتیش مشرا نے مرکزی مقام پر ترنگا لہرایا

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) 26 جنوری 2025 کو، یوم جمہوریہ کے موقع پر، مرکزی مقام نیتاجی سبھاش اسٹیڈیم، ارریہ میں، شری نیتیش مشرا، عزت مآب وزیر، صنعت محکمہ اور محکمہ سیاحت، بہار حکومت کے ذریعہ پرچم لہرایا گیا-شریک انچارج وزیر، ارریہ۔ اس سے پہلے وزیر انچارج ارریہ نے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا۔ اس موقع پر ضلع افسر ارریہ مسٹر انیل کمار، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر انجنی کمار، ضلع کونسل کے صدر جناب آفتاب عظیم پپو اور

دیگر معزز عوامی نمائندے اور تمام سینئر ضلعی سطح کے عہدیدار موجود تھے۔ قومی پرچم کشائی کے بعد عزت مآب وزیر نے ضلع کے لوگوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی اور کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت اور قدیم ترین جمہوریہ ہے۔ سیکڑوں سالہ غلامی کے صدمے جھیلنے کے بعد آزادی کی قربان گاہ پر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے عظیم انسانوں کی قربانی اور لگن اور عوام کے ذہنوں میں آزادی کا جذبہ بسانے کی جدوجہد سے ملک ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھا۔ اور مساوات کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑ کر اس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے 26 جنوری 1950 کو ہمارے ملک کا آئین نافذ ہوا اور یہ ملک آئین کے ذریعے نظم ونسق کے ذریعے ایک جمہوریہ بن گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ہندوستانی کے حقوق اور مواقع کو یقینی بنانے اور انہیں باوقار زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرنے کے لئے ملک میں دنیا کا سب سے بڑا تحریری آئین تیار کیا گیا تھا، جس کی تشکیل میں بابا صاحب کی بے مثال شراکت کے لئے ہر ہندوستانی کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ بھیم راؤ امبیڈکر کے مقروض ہیں۔ بابا صاحب نے نہ صرف ہندوستانی آئین بنانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ آزاد ہندوستان کو جمہوری اور عدالتی بھی بنایا۔ آج ملک کو آئین کے نفاذ کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ آئین ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ اس نے تمام معیارات کو مکمل طور پر پاس کر لیا ہے، ہم وطنوں کو اپنی وراثت سے جوڑنے کے لیے، مرکزی حکومت نے Constitution75.com ویب سائٹ بنائی گئی ہے اور آئین اور اس کی روح کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لیے اس کا آئین کے آٹھویں شیڈول کی بائیس زبانوں میں سے سولہ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، تاکہ ہم آئین کو ہماری اپنی زبان میں پڑھیں اور سمجھنے کا موقع ملے گا۔ آج آئین کی کاپیاں میتھلی اور دنیا کی قدیم ترین زبان سنسکرت میں بھی جاری کی گئی ہیں۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ اس ویب سائٹ کے ذریعے آئین کو اپنی زبان میں پڑھیں اور سمجھیں اور اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قابل قیادت میں ملک دنیا کی 5 ویں سب سے بڑی معیشت بننے سے دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے جا رہا ہے اور عالمی سطح پر ہر روز نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ عزت مآب جناب نتیش کمار کی رہنمائی میں انصاف کے ساتھ ترقی کرنے کے حکومت کے عزم اور آپ سب کے تعاون سے ریاست نے ہمہ گیر ترقی حاصل کی ہے اور اررریہ ضلع بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مسلسل ترقی۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں اررریہ میں عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار جی کی پرگتی یاترا کے دوران مختلف محکموں کی 404 اسکیموں کا افتتاح اور 45 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنے کے ساتھ ہی ضلع کو تقریباً 305 روپے کا تحفہ ملا ہے۔

ہائیر سیکنڈری اسکول چکمھسی میں 76 واں یوم جمہوریہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

محمد زبیر۔۔ ہائیر سیکنڈری اسکول چکمیسی میں 76 واں یوم جمہوریہ بڑی شان وشوکت کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر سکول کے طلباء، اساتذہ اور دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ پرچم کشائی کے بعد اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے سب سے خطاب کیا اور یوم جمہوریہ کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ اس موقع پر سکول کے طلباء نے ثقافتی پروگرام پیش کئے جس میں گانے، ڈانس اور ڈرامہ شامل تھا۔ طلباء نے اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا اور یوم جمہوریہ کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد کی۔ اس موقع پر سکول کے اساتذہ اور عہدیداران نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور طلباء کو ملک کے تئیں اپنے فرائض کو سمجھنے میں مدد کی۔ انہوں نے طلباء کو ملک کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو برقرار رکھنے کی ترغیب دی۔ یوم جمہوریہ کا جشن بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوا اور سب نے اسے بڑے دھوم دھام سے منایا۔ اس موقع پر ہیڈ ٹیچر بسنت کمار ٹھاکر، استاد رضی احمد۔ محمد مصطفی۔ اور دیگر موجود تھے۔

مدرسہ عزیزیہ کریمیہ کترول میں یوم جمہوریہ کے موقع پر رنگارنگ پروگرام کا انعقاد

دربھنگہ (نمائندہ) یوم جمہوریہ کے پروقار موقع پر مدرسہ عزیزیہ کریمیہ کترول دربھنگہ کے طلبہ وطالبات نے تہذیب وتمدن پر مشتمل رنگارنگ پروگرام پیش کیا دلچسپ بات یہ ہیکہ اس موقع پر چھوٹی چھوٹی معصوم بچیوں نے اور دارالاقامہ میں رہنے والے طلبہ نے حالات کے تناظر میں بہترین تقریر پیش کیں۔ اس موقع پر کئی اہم معلومات افزاء مکالمے بھی پیش کئے گئے جسے دیکھکر سامعین حیران وششدر رہ گئے طلبہ و طالبات نے خوب دادو تحسین حاصل کیا اور باشندگان کترول نے انعام خوب انعام واکرام سے نوازہ۔ پروگرام کا باضابطہ آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے کیا گیا۔ نیز طلبہ وطالبات نے رسالت مآب میں نعت پاک کا گلدستہ پیش کیا۔ نظامت کے فرائض شمالی بہار کے مشہور نقیب قاری تنویر صاحب نے بڑے خوبصورت انداز میں انجام دیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے ناظم نقیب ہندوستان مولانا ارشاد ضیاء قاسمی نے مہمانان کرام کی خدمت میں کلمات تشکر پیش کیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مولانا عبدالخالق قاسمی نے پروگرام میں شریک سینکڑوں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہا آج ہم سب لوگ 76 واں جشن یوم جمہوریہ منا رہے ہیں ہمارا ملک 15 اگست 1947 ءکو آزاد ہوا مگر ملک کی آزادی جمہوریت کے بغیر ناقص تھی ہمارے ملک کے سرکردہ سیاسی وملی قائدین نے باہمی مشورے کے بعد 24 جنوری کو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی سرپرستی میں اس ملک کا قانون تیار کیا اور پھر 26 جنوری 1950ء میں ہمارے ملک میں جمہوریت لاگو ہوئی اور ہم مکمل طور پر آزاد ہو گئے بڑی جدوجہد کے بعد ہمارا یہ ملک آزاد ہوا اس ملک کو آزاد کرانے میں ملک کے نامور سیاسی ملی قائدین نے اہم رول ادا کیا علماء دیوبند نے اس ملک سے انگریز کو بھگایا تھا یہی وجہ ہیکہ ملک کو آزاد کرانے میں کئی ہزار علماء کو پھانسی کے پھندے پر لٹکنا پڑا اور اس ملک کی خاطر جان گنوانی پڑی، اگر ملک کی آزادی میں علماء کرام حصہ نہ لیتے تو پہر ہمارا یہ ملک کبھی آزاد نہ ہوتا انہوں نے آزادی کے سرخیل مولانا قاسم نانوتوی اور ان کے رفقاء کا تذکرہ کرتے ہوئے انہیں بہترین خراج عقیدت پیش کیا۔ مدرسہ ھذا کے ناظم مولانا ارشاد ضیاء قاسمی نے جنگ آزادی میں شریک تمام شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے طالبات سے کہا کہ جو قوم اپنے بزرگوں کی تاریخ کو بھلا دیتی ہے وہ قوم کبھی ترقی نہیں کرتی ہمیں اس موقع سے علماء کی تاریخ کا مطالعہ کرنی چاہیے اور ان کے کردار پر طائرانہ نظر ڈالنی چاہیے تبھی جاکر ہم مستقبل میں کامیاب ہو سکتے ہیں افسوس کا مقام ہیکہ آج ہم نے اپنے آباواجداد کو فراموش کردیا ہے یہی وجہ ہیکہ ہماری زندگی اجیرن بنی ہوئی ہے وہیں اس موقع پر ششماہی امتحان میں اعلی نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبہ وطالبات کو مہمانان کرام کے ہاتھوں گرانقدر انعامات سے نوازا گیا مولانا ارشاد ضیاء قاسمی کے کلمات تشکر پر پروگرام اختتام عمل میں آیا اس پروگرام میں بڑی تعداد میں مقامی وعلاقائی احباب شریک رہے اور خواتین بھی اپنے گھروں سے سن رہی تھیں اور طالبات کی حوصلہ افزائی بھی کر رہی تھی اس رنگارنگ ثقافتی پروگرام میں مدرسہ کے صدر حسنین عرف گلاب بابو کترول۔ سرپرست مولانا عبدالرازق صاحب۔ نائب ناظم مولانا ضیاء الدین صاحب۔ مولانا اصغر۔ مناظر بھائی کترول۔ نوشاد بھائی کترول۔ راشد بھائی کترول۔ حاجی روبید۔ نور چاہت کپڑا دوکان۔ مہتاب بھائی آنند گجرات۔ مولانا رضی احمد صاحب کترول۔ قاری بدر عالم کترول۔ حافظ انس کینگ موبائل جالے۔ آفتاب بھائی موبائل دوکان جالے سمیت سماجی وسیاسی کارکن موجود تھے اور ان سب لوگوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا

سبیل الہدایہ للبنات نورگنج میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا یوم جمہوریہ

سمستی پور (ارقم مصطفی) سبیل الہدایہ للبنات نورگنج سمستی پور میں جوش وخروش کے ساتھ پرچم کشائی تقریب کا انعقاد کیا ہے، اس موقع پر سبیل الہدایہ للبنات کے بانی ڈاکٹر قاری شاہد صاحب نے پرچم کشائی کے بعد منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت ایک طرز حکومت ہے، جس کے متعلق سابق امریکی صدر ابراہیم لنکن کہتے ہیں ''جمہوریت عوام کی حکومت ہے، عوام کے ذریعے، عوام کے لیے۔''یعنی جمہوریت وہ ہے، جہاں شہریوں کی رائے اور ان کی مرضی ہوتی ہے۔ کوئی بھی چنندہ نمائندہ ان کا راجا نہیں ہوتا، بلکہ اگلے پانچ سالوں کے لیے عوام کا خادم ہوتا ہے۔ ہندوستانی عوام کو برطانوی حکمرانی سے نکال کر ہر طرح ان کی آزادی کو محفوظ کرنے کی کوشش کی گئی۔ یوم جمہوریہ دراصل آزاد ہندوستان کی ہی نشاندہی کرتا ہے، موقع پر مضمون نگاری میں صبیحہ اول پوزیشن آمنہ خاتون دوم پوزیشن، سائقہ رانی سوم پوزیشن حاصل کی وہیں ڈرائنگ میں رونق جہاں اول پوزیشن، انجم صادقہ دوم پوزیشن، گلشن خاتون سوم پوزیشن حاصل کی، اس موقع پر قاری ایجوکیشنل سوسائٹی سمستی پور کی جانب سے تمام کامیاب سبیل الہدایہ للبنات کی طالبات کو تشجیعی انعامات سے نوازا گیا، تقریب میں موجود مہمان خصوصی ڈاکٹر نور اسماء فاطمہ، اور فہمیدہ صاحبہ نے طالبات کے ذریعے پیش کی گئی تقاریب کو دیکھ کر دادو تحسین دینے پر مجبور ہو گئیں

اصلاح اراضی ڈپٹی کلکٹر محمد سرفراز نواز کو ایوارڈ 2024 سے نوازے جانے پر مُبارک بادی کا سلسلہ جاری

بھاگلپور، بہار۔ محمد سلطان اختر۔ بھاگلپور ضلع سب ڈویژن کہل گاؤں اصلاح اراضی ڈپٹی کلکٹر محمد سرفراز نواز 154 اسمبلی حلقہ پیر پینتی ضلع بھاگلپور میں 101 اصلاح اراضی افسران میں سے ایک سمجھا جا رہا ہے جو 101 میں سے یہ ایوارڈ صرف ایک یعنی محمد سرفراز نواز ہی حاصل کی۔ اِس خوشی کے موقع پر اِنکے ہر دلعزیز ریاض احمد گلاب، عصمت النساء اور سارے گھر کے افراد و بھائی حافظ سرتاج نے مسرت اظہار کیا

اور نیک دعاء کی تمنّا کی آئندہ بھی اِسیطرح ترقی کریں اپنے تاثرات کا اِظہار کیا۔ محمد سرفراز نواز 243 اسمبلی حلقہ میں سے ای آر او ز و ایس ڈی ایم و اصلاح اراضی آفسر میں اکلوتے افسر ہیں جن کو دس ہزار کا چیک و میمونٹو سے نوازا گیا۔ اصلاح اراضی افسر و ایس ڈی او کل ملا کر 202 ہوتے ہیں۔ ڈی ای او ضلع مجسٹریٹ افسران جن میں سے 5 کو اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ 101 سب ڈویژنل افسران میں سے 4 سب ڈویژنل افسران کو اعزاز سے نوازا گیا۔ 101 اصلاح اراضی آفسرز (DCLR) میں سے صرف ایک DCLR کو اعزاز سے نوازا گیا ان کی ووٹر کی جنس دس مہینوں میں تناسب 870 سے بڑھا کر ووٹرز کی تعداد کو 980 تک لے جانے میں کردار ادا کیا ہے، یعنی اس وقت ہر 1000 مرد ووٹرز کے مقابلے میں 980 خواتین ووٹرز ہیں، پہلے یہ تعداد 870 تھی، اس سے خواتین کو بااختیار بنانے اور گنتی میں خواتین کی شرکت کو تقویت ملے گی۔ اس کے علاوہ دیگر کاموں میں سرگرم رہنے کے لئے انہیں ایوارڈ سے نوازا گیا، ان کے کام کرنے کے انداز کو دیکھتے ہوئے بہار سکریٹری پرمود کمار نے کہا کہ اگر بہار کے ہر ضلع میں ایسے افسران ہوں تو بہار میں خوشحالی آئے گی، تمام بدعنوانی، رشوت وغیرہ جیسی برائیاں ختم ہو جائیں گی، ان کے کام کرنے کے انداز کا کوئی خاص تذکرہ نہیں ہوتا، وہ فوری طور پر حل کیا جاتا ہے۔ 15 ویں قومی ووٹنگ کے کے موقع پر، بہار کے چیف پرنسپل سکریٹری نے ریاستی سطح کے بہترین انتخابی پریکٹس ایوارڈ 2024 سے نواز کو نوازا گیا۔ اِس مسرت کے موقع پر محمد فاروق ممبئی، احمدی بیگم، قاضی جسیم اختر، شمیم اختر مکی، فیروز عالم، ڈاکٹر روشن کے علاوہ گھر و خاندانِ کے سبھی لوگوں نے کال کر کے وشوشل میڈیا کے ذرائع سے مُبارک بادی پیش کی۔

سماجی کارکن محمد سلیمان کی شریک حیات کے انتقال پر مہسول میں تعزیتی نشست کا انعقاد

مظفر پور (نمائندہ) سیتامڑھی ضلع کے ترما مہسول گاؤں کے سماجی کارکن وعلماء نواز محمد سلیمان صاحب کی شریک حیات کے انتقال پر ان کے دالان میں ایک تعزیتی مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس باضابطہ آغاز قاری عبداللہ صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ بحرالعلوم بلیا راجکھنڈ اورائی مظفر پور کی دلسوز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جبکہ رسالت مآب میں نعت پاک کا گلدستہ ایک طالبعلم نے پیش کیا نظامت کے فرائض مدرسہ اسلامیہ بحرالعلوم بلیا راجکھنڈ اورائی مظفر پور کے بانی و ناظم حافظ عبدالسلام صاحب نے بڑے خوبصورت انداز میں انجام دیا۔ پروگرام کی صدارت فرما رہے مولانا احمد ضیاء صدیقی ندوی مدرسہ سلیمانیہ رامکھتاری مظفر پور نے اپنے خطاب میں موت کی حقیقت پر جامع بیان کیا اور کہا کہ موت

ایک اٹل حقیقت جس سے کسی کو مفر نہیں، اس دنیا میں جنم لینے والی ہر شے کا مقدر فنا ہے، کسی کو بھی یہاں دوام نہیں، ہر آنے والی صبح اور ڈھلتی ہوئی شام ہمیں یہی خبر دیتی ہے، آنے جانے کا یہ سلسلہ روز اول سے ہی جاری ہے، لیکن انہیں جانے والوں میں کچھ ہستیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کے جانے سے آنکھیں اشکبار اور دل بے قرار ہو جاتا ہے۔ ان میں جناب سلیمان صاحب کی اہلیہ تھیں۔ ان کے انتقال سے رشتہ دار وخویش واقارب میں بھی غم کا ماحول ہے۔ مرحومہ کے شوہر محمد سلیمان۔ فرزند محمد رضوان اور محمد اکرام اور داماد محمد عبدالوارث ٹکولی۔ سمیت ان کے اھل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت مرحومہ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ساتھ ہی پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر حافظ عبدالسلام ناظم مدرسہ بحرالعلوم بلیا مظفر پور نے اھل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مرحومہ بہت ہی نیک اور صالح تھیں اللہ کے بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ ان کی تمام کمی کوتاہیوں کو معاف کر ان کے بچوں پر ان کے اچھے اثرات رونما کرے۔ مرحومہ بہت نیک اور خوش اخلاق تھیں ان سے ہی گھر روشن تھا، ہر وقت وہ اللہ کے یاد میں مشغول رہتیں اور نیک عمل کرتی تھیں۔ حافظ عمر نے کہا کہ اب ہمارا فرض بنتا ہے کہ مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے جتنا زیادہ سے زیادہ کر سکیں کریں اور ان کے مغفرت کی دعا کریں۔ مولانا احمد ضیا صدیقی ندوی کی دعاء پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ اس تعزیتی نشست میں حافظ عمر صاحب امام جامع مسجد مہسول۔ ماسٹر ممتاز صاحب مہسول۔ علی اصغر صاحب۔ علی احمد صاحب۔ اسلام صاحب۔ رقیم صاحب۔ ماسٹر افتخار صاحب۔ قاری معراج صاحب سمیت مقامی لوگ موجود تھے۔

سمستی پور: ضلع میں 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع انچارج وزیر شراون کمار نے پٹیل میدان میں پرچم کشائی کی

محمد زبیر۔۔ سمستی پور: ضلع میں 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع انچارج وزیر شراون کمار نے پٹیل میدان میں پرچم کشائی کی۔ یہ تقریب پورے جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ شہر سے لے کر دیہی علاقوں تک تہوار کا ماحول تھا۔ سمستی پور میں مرکزی پروگرام شہر کے پٹیل میدان میں منعقد کیا گیا تھا۔ تقریب کے دوران مختلف سرکاری محکموں نے اپنی ٹیبلکس پیش کیں۔ محکمہ صفائی، مرکزی امتناعی، صفائی مہم، ضلع ٹرانسپورٹ محکمہ، میونسپل کارپوریشن جیسے محکموں کی جھانکی خصوصی توجہ کا مرکز بنی۔ اس کے علاوہ ریلوے کے اندرا اسٹیڈیم میں ڈی آر ایم ونے سریواستو، صدر ایس ڈی او آفس میں صدر ایس ڈی او دلیپ کمار، ضلع پریشد کے دفتر میں چیرمین خوشبو کماری، میونسپل کارپوریشن آفس میں میئر انیتا رام، تھانہ صدر شیو کمار یادو نے سٹی پولیس میں پرچم کشائی کی۔ اسٹیشن، مفصل پولیس اسٹیشن میں پولیس اسٹیشن آفیسر اجیت پرساد سنگھ اور ٹریفک پولیس اسٹیشن میں ڈی ایس پی آشیش راج نے پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے بہار پولیس اہلکاروں کے ساتھ خواتین پلاٹون، این سی سی اور اسکاؤٹ گائیڈ بچوں کی پریڈ کی سلامی لی۔ اس پروگرام میں کمار میونسپل کارپوریشن کے میئر انیتا رام، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ شیکھر پریہ درشی، اے ڈی ایم اجے کمار تیواری، ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر راجیش کمار، اے ایس پی سنجے کمار موجود تھے۔ پانڈے، ہیڈ کوارٹر کے ڈی ایس پی کے کے دیواکر، ٹریفک ڈی ایس پی آشیش راج، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر وویک چندر پٹیل، سول سرجن ڈاکٹر سنجے کمار چودھری اور ضلع کے کئی نامور افراد موجود تھے۔ اس عظیم الشان تقریب میں ضلع کے لوگوں نے حب الوطنی کے رنگ میں حصہ لیا اور اس خصوصی موقع پر انچارج وزیر نے صدر ایس ڈی او دلیپ کمار کے کاموں سے متاثر ہو کر ان کو اعزاز سے نوازا۔

''السبیل اکیڈمی'' ارریہ میں جشن جمہوریہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

طلبہ اور طالبات کے ثقافتی پروگرام میں مہمان خصوصی قاضی شہر بیگوسرائے مفتی جرجیس کی شرکت

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) ضلع کا معیاری تعلیم تربیت کے لئے معروف ومشہور اور CBSE نئی دہلی سے افیلیٹیڈ ادارہ ''السبیل اکیڈمی'' کے جونیئر سیکشن، اسلام نگر ارریہ کے کیمپس میں 76 واں جشن جمہوریہ پورے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا جشن جمہوریہ کے تحت سب سے پہلے ڈائریکٹر نوید حسن نے اساتذہ کرام، مہمانانِ عظام اور طلبہ وطالبات کی تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے دوران ترنگا لہرایا اور اس کو سلامی دی جبکہ ''السبیل اکیڈمی'' کے سنیئر سیکشن میں مولانا مشتاق احمد صدیقی نے پرچم کسائی کے فرائض کو انجام دیا اور یوم جمہوریہ کی مناسبت سے یہاں کے طلبہ اور طالبات کا ایک شاندار تعلیمی اور ثقافتی پروگرام السبیل اکیڈمی کے جونیئر سیکشن کے کیمپس میں ماسٹر شمس الہدیٰ کی صدارت میں منعقد ہوا جبکہ نظامت کے فرائض کو جنید اختر اور مشتاق احمد صدیقی نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ بچوں کے ثقافتی پروگرام کا آغاز نادر عالم کی تلاوت قرآن سے ہوا جبکہ عیان عالم نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا اور نادیہ گروپ نے راشٹریہ گان کو بڑی سریلی انداز میں پیش کر کے خوب خوب تالیاں بٹوریں تو وہیں کائنات گروپ نے قومی ترانہ سارے جہان سے اچھا ہندوستاں ہمارا۔۔۔۔۔۔۔ سنا کر کے سامعین اور سامعات کے دلوں میں حب الوطنی کا جذبہ بھر دیا۔ اس کے علاوہ یہاں طلبہ اور طالبات میں سے اشرف رحمانی، عطاءاللہ، شعیب رضا، محمد شاداب عالم، آسیہ طوبیٰ، آیت، فہد ضیاء، عالیہ عاصم، ناصر رضا، آصف رضا، شباب عالم، کاشف قمر، عالیہ ناز، ثناء ترنم، پرنس راج، احتشام خان، شعبان عالم، سعداللہ، سمن فاطمہ، حماد عالم، فہد ضیاء، درکنون، عربیہ گروپ، ایمن گروپ، نثار احمد، عائشہ وحدت، شفیع احمد، محمد آیان، شایان نیر، تحفہ پروین، آزرہ خانم وغیرہ نے اردو۔ ہندی اور انگریزی میں منی لکچر، قومی گیت، سبق آموز اور حب الوطنی پر مبنی مختلف نظمیں، نغمہ ایکشن کے ساتھ اور خاص کر نثار اور انکی پارٹی نے قوالی سنا کر کے لوگوں کا دل موہ لیا اور سامعین وسامعات بھی بچوں کے ثقافتی پروگرام اور خاص کر ان کے انداز بیاں اور تلفظ سے بے حد لطف اندوز ہوئے۔ اس موقع پر پروگرام کے صدر ماسٹر شمس الہدیٰ نے بچوں کے شاندار مستقبل کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مہمان اعزازی ماسٹر ذوالنون مصری ہیڈ ماسٹر مثالی مڈل اسکول ککوڑوا نے نے کہا کہ کہ مجھے سب سے بڑی خوشی اس بات کی السبیل اکیڈمی کی جو ایک اپنی شناخت ہے، اس کے ڈائریکٹر مرحوم پروفیسر محمد احتشام الحسن کے وقت تھی، الحمدللہ وہ برقرار ہے۔ آپ نے کہا کہ عروج وزوال زندگی کے حصے ہیں، اس سے گھبرانا نہیں چاہیئے؟ اس سے قبل وائس پرنسپل مشتاق احمد صدیقی نے تشریف فرما تمام مہمانوں کا گارجن حضرات اور دیگر احباب کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شاندار استقبال کیا جبکہ ڈائریکٹر نوید حسن نے اظہارِ تشکر پیش کیا اور مہمان خصوصی مولانا ومفتی جرجیس قاضی شہر بیگوسرائے نے ادارہ کے فلاح وبہبود اور بچوں کی صحت وسلامتی کے ساتھ ساتھ تعلیمی وتربیتی ترقی کے لئے پرمغز دعائیں کیں!۔ اس موقع پر گارجن حضرات کی بڑی تعداد کے ساتھ یہاں کے طلبہ طالبات سمیت ڈائریکٹر نوید حسن، پرویز خان، فاروق اعظم، رنجن کمار ورما۔ عمر علی، جمشید علی جام، رضا اللہ، ارمان سرور، پربھات کمار ٹھاک، شائستہ پروین، سمن حسن، ابوصادق، نجمی خان، داؤد عالم، محمد عارف حسین، مجیب الرحمن اور حضرت خان وغیرہ موجود تھے۔

صغریٰ وقف اسٹیٹ اور اس کے ماتحت چلنے والے تعلیمی وفلاحی ادروں میں جشن یوم جمہوریہ منعقد

بی بی صغریٰ اور ان کے شوہر مولوی عبدالعزیز نے ہندوستان کی آزادی اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا: مختار الحق

بہار شریف (محمد آفتاب) ہندوستان کا 76 واں یوم جمہوریہ پورے ملک میں انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اسی کے تحت مقامی صغریٰ وقف اسٹیٹ میں بھی جشن یوم جمہوریہ بڑے وسیع پیمانے پر منعقد ہوا۔ متولی صغریٰ وقف اسٹیٹ جناب مختار الحق صاحب نے صبح 8 بجے پرچم کشائی کی۔ قومی ترانہ کے بعد متولی موصوف نے کہا کہ صغریٰ وقف اسٹیٹ کے صدر جناب حضور سید شاہ سیف الدین فردوسی سجادہ نشین حضرت مخدوم جہاں کی قیادت میں ان اداروں کو بہتر سے بہتر بنانے اور یہ ادارے ترقی کی طرف گامزن ہیں۔ خاص کر صغریٰ کالج کے وسیع میدان میں سائنس بلاک کو قائم کرنے و اس کے بہتر نظم ونسق کے لئے حکومت ہند اور ریاستی حکومت سے رابطہ قائم کیا گیا ہے تاکہ بی ایڈ، لاء اور روزگار حاصل کرنے والے کورسوں کو چلا کر نوجوانوں کی بے روزگاری کو دور کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ مزید متولی موصوف نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کی لڑائی اور اس کی ترقی میں بی بی صغریٰ اور ان کے شوہر مولوی عبدالعزیز صاحب کی اہمیت وقربانی کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے اپنی ساری جائداد ہندوستانی عوام کے فلاح وبہبود کے لئے وقف کر دیا تاکہ دینی اور دنیاوی درسگاہ قائم کر کے جہالت کی تاریکی کے خاتمہ کو یقینی بنا یا جا سکے، اس طرح مدرسہ عزیزیہ، صغریٰ ہائی اسکول، صغریٰ کالج قائم کر صرف مذہبی تعلیم ہی نہیں بلکہ عصری علوم سے بھی مقامی وبیرونی طلبا وطالبات کو روشناس کیا جا سکے۔ صغریٰ وقف اسٹیٹ ہسپتال اور شفا خانہ قائم کر عوام کی صحت یابی کے لئے کوشاں ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ اقلیتی ہاسٹل قائم کر کے اقلیتی طبقے کے طالب علموں کے لئے رہائش اور طعام کا بھی بہتر نظم ہے۔ اس موقع پر متولی موصوف نے طلبا وطالبات کو پیغام دیا کہ آج عالمیت کا زمانہ ہے۔ محض رسمی تعلیم سے کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی اور محض حصول اسناد کے لیے جدوجہد بھی کافی نہیں ہے آج ہر صاحب طالب علم کو بڑی ایمانداری اور جفاکشی سے تعلیم حاصل کرنا ہوگا۔ کیوں کہ آج زندگی کے ہر میدان عمل میں زبردست مسابقہ ہے۔ اس لئے اب یہ انتہائی ضروری ہے کہ آپ حضرات مسلسل کلاس کیا کریں اور اپنے معیار تعلیم کو فروغ دیں۔ مزید انھوں نے کہا کہ آج اقلیتوں کے بچے حصول تعلیم میں بہت پیچھے رہ گئے ہیں اور عہد حاضر میں بلا تعلیم کے ترقی ممکن نہیں ہے۔ اسی طرح صغریٰ وقف اسٹیٹ کے تحت چلنے والا ادارہ صغریٰ ہسپتال میں صغریٰ وقف اسٹیٹ کے رکن وانچارج ڈاکٹر مبشر حیات، مدرسہ عزیزیہ میں صدر عمران صغیر، صغریٰ کالج میں سکریٹری ایڈوکیٹ ایم بی شہاب الدین، صغریٰ ہائی اسکول میں سکریٹری آفتاب عالم اور بی بی صغریٰ بوائز ہاسٹل میں سپریٹینڈینٹ ڈاکٹر فیصل ارشد صاحبان نے پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر شہر کی بہت ساری معروف شخصیات موجود تھیں۔ جن میں صغریٰ وقف اسٹیٹ کے نائب اول سید زید احمد، صغریٰ وقف اسٹیٹ کے نائب صدر وصغریٰ ہائی اسکول کے صدر سلطان انصاری، رکن جاوید قریشی، صغریٰ ہائی اسکول کے سکریٹری محمد آفتاب عالم، رکن ذکی انصاری، مدرسہ عزیزیہ کے صدر عمران صغیر، سید شکیل احمد، ونود کمار، سید فضیل جیلانی، اشرف اقبال، منہاج ملک، مدرسہ عزیزیہ کے پرنسپل محمد شاکر، مولانا طارق، مولانا ارشاد ندوی، خورشید انوار، لال بابو جدیو نیتا، کلام سائیں، آشیش کمار وغیرہ کا نام خصوصی طور پر لیا جا سکتا ہے۔

سینیٹ کا اجلاس اختتام پذیر، تمام حلقہ بندیوں اور الحاق شدہ کالجوں بشمول نرگونا کیمپس اور سیلف فنانس تعلیمی ادارے آج بند رہیں گے

دربھنگہ۔للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے بورڈ کی میٹنگ 27 جنوری کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ سینیٹ اجلاس کے دوسرے روز رجسٹرار آفس نے وائس چانسلر کے حکم پر چھٹی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق، آج نرگونا کیمپس، دربھنگہ میں واقع یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر، تمام پوسٹ گریجویٹ محکمے، الحاق شدہ ادارے، تمام حلقہ کالج، الحاق شدہ کالج اور سیلف فنانس ادارے بند رہیں گے، تاہم 28 جنوری کو پہلے سے مجوزہ امتحانات منعقد کیے جائیں گے۔

٭ وائس چانسلر نے 76 ویں یوم جمہوریہ پر قومی پرچم کو سلامی دی

دربھنگہ۔ میں آپ سب کو اس یونیورسٹی کے احاطے میں یوم جمہوریہ کی مبارکباد دیتا ہوں۔

جمہوریہ کا مطلب ہے-ایک وفادار، ایک مشترکہ آئین کا پابند۔ 1947 میں آزادی کے بعد سے، اپنے آئینی فریم ورک کے اندر پابند ہندوستان، بھائی چارے، مساوات، اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ سماجی ہم آہنگی کے جذبے کے

ساتھ مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔آج کا ہندوستان، اپنی ثقافت اور روایت کی جڑوں سے پروان چڑھا، مابعد جدید دور میں معاشی طور پر مضبوط اور تکنیکی طور پر خود انحصاری ہے، جس کی ایک روشن مثال چندریان-3 کی کامیابی ہے۔ایک ترقی یافتہ قوم کے طور پر آگے بڑھنے کی بنیاد بھی نئی تعلیمی پالیسی 2020 کی صورت میں رکھی گئی ہے۔آج ہم ایک تحقیقی یونیورسٹی ہیں، ہم نے اس یوم جمہوریہ کے موقع پر میرو اور پی ایم اوشا جیسی اسکیموں میں ایک جگہ بنائی ہے، آیئے اس یونیورسٹی کو اپنے نصب العین کے وژن کے ساتھ تمام شعبوں میں تحقیق اور اختراع کو آگے بڑھاتے ہوئے دیکھیں۔آیئے عہد کریں کہ ہم یونیورسٹی اور قوم کی تعمیر میں ایک قدم آگے بڑھیں گے۔ مذکورہ باتیں للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے کہیں۔انہوں نے اتوار کو ہیڈ کوارٹر میں صبح 9.30 بجے پرچم کشائی کے بعد یونیورسٹی فیملی سے خطاب کیا۔ پروفیسر چودھری نے کہا این سی سی کیڈٹس کی پریڈ کا معائنہ کرنے کے بعد قومی پرچم لہرایا گیا اور سلامی دی گئی۔ پورا یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر قومی ترانے کی دھن سے گونج اٹھا۔76 ویں ہندوستانی یوم جمہوریہ کے موقع پر، وائس چانسلر نے سب سے پہلے گاندھی سدن، یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر کی عمارت اور وائس چانسلر کے رہائشی دفتر میں قومی پرچم لہرایا۔

مرکزی ادارہ شرعیہ میں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی
جمہوریت اور آئین ہند کے حوالہ اساتذہ کرام کا ہوا شاندار خطاب

پٹنہ: مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ میں ۲۶ / جنوری ۲۰۲۵ کو یوم جمہوریہ کے پر بہار موقع پر پرچم کشائی کی گئی۔ اس موقع پر پرنسپل ادارہ مولانا قاری نوازش کریم فیضی، قاضی شریعت ڈاکٹر امجد رضا امجد، نائب قاضی شریعت مفتی غلام حسین ثقافی، شیخ الحدیث مولانا جمال انور، مفتی غلام سرور، مفتی وسیم، مفتی عبدالباسط، مفتی غلام اختر، مولانا راشد، مفتی غلام رسول اسماعیلی، قاری برہان الدین، غلام مصطفی، صدرالدین سیمت ادارہ کے جملہ اساتذہ واسٹاپ اور طلباء موجود تھے۔ پرنسپل ادارہ کے بدست پرچم کشائی کی گئی انہوں نے جمہوری ملک میں جمہوریت کے پامالی کے حوالہ شاندار خطاب فرمایا اور کہا کہ ملک کی ازادی میں ہم برابر کے شریک ہیں۔ ڈاکٹر امجد رضا امجد قاضی شریعت نے کہا کہ اج کا دن ہم ہندوستانیوں کیلیۓ عظیم سوغات کا دن ہے اج ہی کے دن آئین ہند کا نفاذ ہوا تھا کسی بھی شعبہ کو چلانے کیلیے کچھ ضابطے اور اصول ہوتے ہیں جس کے تیئں شعبہ ترقی پذیر رہتا ہے ہمارے ملک کو بھی ایک نظام ملا ہے اور وہ جمہوری نظام ہے جس میں ہر رنگ ونسل کے لوگوں کے اظہار خیال اور مکمل ازادی کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق دیا گیا ہے۔ نائب قاضی شریعت مفتی غلام حسین ثقافی نے کہا کہ ملک کی آزادی میں غیروں نے پسینہ بہایا ہے اور ہم نے خون دیکر ملک کو آزادی کروایا۔ مزید انہوں نے کہا کہ حکومت کرنے کیلئے اکثریت نہیں بلکہ علم اور عقل کی ضرورت پڑتی ہے۔ ملک کی آزادی میں اگر ہمارے اباواجداد آگے نہ بڑھے ہوتے تو یہ ملک شاید انگریزوں کے تسلط سے آزاد ہوتا۔ ملک بھارت کا چپہ چپہ ہماری حب الوطنی کا ثبوت ہے۔ فضا کو مکدر کرنے والے کو جاننا چاہیے کہ ہم ملک میں رہنا بھی جانتے ہیں اور ملک بچانا بھی جانتے ہیں۔ شیخ الحدیث کی دعا پر محفل کا اختتام عمل میں آیا۔ متعلقہ خبر غلام رسول اسماعیلی نے میڈیا رپورٹر کو پیش کیا۔۔

یوم جمہوریہ پر ساجد علی کا اعزاز

یوم جمہوریہ کے موقع پر اے پی جے عبدالکلام ہیومینٹی اینڈ پیس فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ساجد علی کو ویلکم انڈسٹری کے ذریعے اس شعبے سے وابستہ سماجی خدمات کا اعزاز حاصل ہے۔ سماج کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والے لوگوں کو عزت دینا اور ان کے حوصلے بلند کرنا انڈسٹری کا ایک قابل ستائش کام ہے، ساجد علی کو ان کی سماجی خدمات کے لیے ہندوستان بھر کی کئی تنظیموں نے اعزاز سے نوازا ہے، اور وہ اس میں شامل ہو کر سماجی خدمت کے کاموں میں بھی شامل ہیں۔ بہت سی سماجی تنظیمیں جو ہم کرتے ہیں۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر ویلکم انڈسٹری نے ایک ایوارڈ تقریب کا اہتمام کیا جس میں خواتین بچت بینکروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ ساجد علی کو ویلکم انڈسٹری کے ڈائریکٹر پوروشوتم سر اور محمد ایوب نے اسٹیج پر مبارکباد دی۔ وکاس پاٹلتعلقہ ایگریکلچر آفیسر، نندگاؤں (کھنڈے۔ رشمی کمبلوار تعلقہ مہم مینیجر، MSRLM نندگاؤں (کھنڈے) مسٹر۔ روشن اندور تعلقہ افسر، نندگاؤں (کھنڈے)، MSRLM نااندگاؤں (کھنڈے) وغیرہ موجود تھے۔

سی پی آئی (ایم ایل) نے آزادی اور آئین پر حملے کے خلاف ترنگا مارچ کا انعقاد کیا

کملیش کمار نے مسوڑہی میں ترنگا مارچ کی قیادت کرتے ہوئے کہا کہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے اور آئین سے سیکولرازم اور سوشلزم کے الفاظ کو ہٹا کر بی جے پی- آر ایس ایس منواسمرتی کا آئین نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ پھلواری کے ایم ایل اے نے کرتھولہ میں اس پروگرام کی توہین کی اور نتیش حکومت کے خیر خواہ ہونے کے بہانے انہیں مدعو نہ کرنے کی سخت مذمت کی۔ دلت بکھر گئے ہیں۔ پٹنہ ضلع کے دفتر سمیت تمام دفاتر پر ترنگا جھنڈا لہرایا گیا اور آئین کی تمہید پڑھی گئی۔ 26 جنوری 2025 مساودھی پٹنہ یوم جمہوریہ کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر سی پی آئی (ایم ایل) نے آج پٹنہ ضلع کے مسوڑہی سب ڈویژن میں ایک ترنگا مارچ کا انعقاد کیا جس میں ہزاروں کارکنوں اور عام لوگوں نے آئین کی تمہید پڑھ کر سنائی تمام جگہوں پر یہ پروگرام پچھلے دو مہینوں سے چلایا جا رہا تھا، جو کہ آئین بچاؤ مہم کا ایک حصہ تھا، جس میں ضلع کے مختلف حصوں جیسے کہ بالی میں ساری بھون کے قریب دھنار وامیں مدھوبن ٹیٹری میں بڑے پیمانے پر تلاوت کی گئی۔ پالی گنج میں پاکٹر، دلہن بازار میں لالہ بھڈ سارا اور سہاواج پور میں آئین کی تمہید کی تختی لگائی گئی، اس مہم کا مقصد آئین کی بنیادی روح کو بچانے اور جمہوریت اور سماجی انصاف کے تحفظ کے لیے بیداری پھیلانا ہے۔ مساودھی میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی کمیٹی کے ارکان کملیش کمار اور راکیش کمار، دھنر وا میں اکالو پاسوان اور ویریندر پرساد نے دستور کے دیباچے سے سیکولرازم، سیکولرازم اور سوشلزم جیسے الفاظ کو ہٹانے پر سخت اعتراض درج کیا تھا۔ ریاستی کمیٹی کے رکن جئے پرکاش پاسوان اور بلاک سکریٹری موہن ترنگا مارچ کی قیادت پالی گنج میں ایم ایل اے سندیپ سوروا اور بلاک سکریٹری سریندر پاسوان، دلہن بازار میں بلاک سکریٹری امرسین داس، وکرم میں شنکر پاسوان، بیہٹا میں سابق ایم پی کامریڈ رامیشور پرساد، ریاستی کمیٹی کے رکن ست نارائن پرساد، مادھوری گپتا اور بلاک سکریٹری سریندر نے کی۔ کملیش کمار نے اس موقع پر پھلواری شریف میں یادو، گرودیوکر پانارائن سنگھ نے نوبت پور میں، شری کانت داس نے سمپچک میں، شیلیندر یادو نے فتوہا میں اور لالن سنگھ نے ضلع دفتر میں ترنگا یاترا کی قیادت کی۔ کہ آج آئین، آزادی، آزادی اور مساوات کا دن ہے

اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے مسالیہ، جھارکھنڈ میں نئے دروازے کھولے

دمکا، جھارکھنڈ، 2025: اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ (اتکرش ایس ایف بی ایل) نے مسالیہ، دمکا، جھارکھنڈ میں اپنے نئے بینکنگ آؤٹ

لیٹ کے افتتاح کا فخر کے ساتھ اعلان کیا۔ اس لانچ کے ساتھ ہی، بینک نے جھارکھنڈ میں 94 بینکنگ آؤٹ لیٹس اور ملک بھر میں 1043 آؤٹ لیٹس بنائے ہیں۔ مسالیہ، ڈمکا کے رہائشی بینکنگ پروڈکٹس کے ایک جامع سوٹ سے مستفید ہوں گے، بشمول سیونگ اکاؤنٹس، کرنٹ اکاؤنٹس، فکسڈ ڈپازٹس، اور ریکرنگ ڈپازٹس۔ بینک قرض کی مختلف مصنوعات بھی فراہم کرتا ہے، جیسے ہاؤسنگ لون، بزنس لون، پراپرٹی کے خلاف قرض، کریڈٹ، انشورنس، اور سرمایہ کاری کی مصنوعات۔ بینک کا بنیادی ڈھانچہ، ڈیجیٹل بینکنگ کی صلاحیتیں، اور اے ٹی ایم نیٹ ورک بغیر کسی رکاوٹ کے بینکنگ کے تجربے کو یقینی بناتے ہیں۔ توسیع پر تبصرہ کرتے ہوئے، Mr. گووند سنگھ، MD اور CEO، Utkarsh Small Finance Bank Limited، نے کہا، مسالیہ، دمکا میں ہمارے نئے بینکنگ آؤٹ لیٹ کا آغاز، جھارکھنڈ میں قابل رسائی مالی خدمات فراہم کرنے کے ہمارے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ مسالیا، ڈمکا کے قلب میں واقع ہے، سنتھل پرگنہ خطے کے حصے کے طور پر ثقافتی اہمیت رکھتا ہے، جو اپنے متحرک قبائلی ورثے اور قدرتی خوبصورتی کے لیے جانا جاتا ہے۔ JLG ماڈل کے ذریعے مائیکرولونز سمیت بینکنگ کے وسیع حل متعارف کروا کر، ہم اس منفرد کمیونٹی کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کی معاشی اور سماجی ترقی کے مواقع کو فروغ دیتے ہیں۔

سمستی پور میں پہنچا تحریک تحفظ اردو زبان وادب اشرف فرید، عبدالسلام انصاری ومحمد رفیع کی ٹیم کی ستائش
عربی فارسی وار دو زبان میں معاش کے بہتر مواقع، اردو آبادی کو بیدار کرنا ہے اصل مقاصد: محمد رفیع

سمستی پور، (ارقم مصطفیٰ) اردو اسکولوں میں نہ صرف درس وتدریس کا میڈیم اردو ہو بلکہ اس کا رجسٹر وغیرہ بھی اردو میں ہونا ضروری ہے اور ساتھ ہی اردو زبان و دوسرے مضامین خواہ وہ سائنس ہوں، سماجیات یا پھر حساب سب کے لئے اردو زبان کے جانکار اساتذہ کا ہونا لازمی ہے تبھی اردو میڈیم اسکول کی آبرو بچے گی۔ یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار وتحریک تحفظ اردو زبان وادب کے سرپرست جناب عبدالسلام انصاری نے سمستی پور میں دانشوران کے ایک مجمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے بتایا کہ تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے کارواں کا جو استقبال کیا گیا یہ قابل تعریف ہے۔ اس تحریک کے ذریعہ لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے کارواں جب سمستی پور پہنچا تو مدارس کے اساتذہ بھی استقبال میں کھڑے تھے۔ ان کے کچھ مسائل تھے جس کے سلسلے میں جناب عبدالسلام انصاری نے کہا کہ سچائی ہے کہ کھالی پیٹ ہم اردو کی بات نہیں کر سکتے۔ اس لئے آپ کے مسائل پر میں پہلے ہی کام کر رہا ہوں اور دس دنوں میں رپورٹ بھی جمع کر دونگا۔ مجھے 205 اور 609 زمرہ کے اساتذہ کے مسائل خوب پتہ ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تحریک کا مثبت اثر آپ کے کاموں پر پڑے گا۔ جناب انصاری نے روزگار کے مواقع کے متعلق کہا کہ اردو، عربی وفارسی زبان کے قریب 20 ہزار اساتذہ بحال ہو چکے ہیں جبکہ دوسرے مضامین کے 5-6 ہزار سے زیادہ اساتذہ بحال نہیں ہوئے ہیں۔ اس لئے اس مواقع کا فائدہ اٹھانے کے لئے ہی لوگوں کو اس تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کے ذریعہ سے بیدار کیا جا رہا ہے اور جناب اشرف فرید مدیر اعلی روزنامہ قومی تنظیم کی سرپرستی بھی حاصل ہے جس کی وجہ سے تحریک کامیابی کے راستے پر گامزن ہے۔

تحریک کے روح رواں وقومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے یومِ جمہوریہ کے موقع پر شہداء ہند کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے تحریک کے مقاصد اور ہماری ضرورتوں پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم اردو 10 جنوری کو قائم تحریک تحفظ اردو زبان وادب پٹنہ سے ویشالی ہوتے ہوئے آج سمستی پور پہنچا ہے۔ جناب رفیع نے کہا کہ اردو کی تحریک تو چلتی رہی ہے لیکن یہ تحریک اردو زبان کے ساتھ ادب کی ہے جس سے یہ چاہا جا رہا ہے کہ زبان کے ساتھ ساتھ ہماری بول چال، رہن سہن یعنی معاشرہ ٹھیک ہو جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگ نوکری کے لئے بھٹک رہے ہیں لیکن یہاں اردو، عربی وفارسی زبان میں نوکری کے ڈھیروں مواقع ہیں۔ جناب عبدالسلام انصاری صاحب نے عربی فارسی کی جو ویکینسی دی وہ ابھی آدھی سے زیادہ کھالی ہیں۔ جناب رفیع نے کہا کہ اردو کے نام پر ہم لوگ اپنی آبادی کو تعلیم سے آراستہ کرنے اور بہتر مستقبل بنانے کے لئے اردو آبادی کو جگانے اور اسے گولبند کرنے آیا ہوں۔ جب ہم لوگ ایک جٹ ہو جائیں گے تو ہماری آواز میں وہ قوت ہوگی کہ حکومت بھی سنجیدگی کے ساتھ ہماری باتوں کو سنے گی۔

قومی اساتذہ تنظیم بہار کے صدر تاج العارفین نے کہا کہ روزی روٹی تو ضروری ہے ہی لیکن تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے مقاصد کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور اسے حاصل کرنے کے سمت میں اقدام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ کہ ذاتی مفاد سے اوپر عوامی مفاد ہے۔

سکریٹری محمد تاج الدین نے بھی مجمع سے خطاب کیا اور انہوں نے بتایا کہ اس تحریک کی شروعات کا خیال محمد رفیع کے مضمون "اردو کا دشمن کون؟" سے آیا۔ کیونکہ ہم اردو زبان کی زبوں حالی کے لئے سب سے زیادہ ذمہ دار ہیں۔ جہاں تک ادب کا سوال ہے تو میں بتاؤں کہ اس سے لٹریچر مراد ہے جس کا اثر ہمارے معاشرہ پر بھی ہوتا ہے۔

پروگرام کا آغاز ایاض براوی کے تلاوت قرآن پاک سے اقرا پبلک اسکول دھرم پور میں ہوا اور غلام مصطفیٰ نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت جناب محمد رفیع نے کی اور نظامت کے فرائض جناب ذاکر حسین نے ادا کئے۔ اس موقع پر جناب حسین کو قومی اساتذہ تنظیم سمستی پور کا کنوینر ومحمد شفیع انصاری (اسٹیٹ کوآرڈینیٹر ایم ڈی او) کو معاون کنوینر نامزد کیا گیا۔ پروگرام کا اختتام محمد شفیع انصاری کے اظہار تشکر ومولانا عبدالستار صاحب کی دعا سے ہوا۔

پروگرام میں ایم ڈی او کے ضلع صدر رضوان الحق، جناب سرور اعجازی، محمد شاہ نواز، مولانا عبدالستار، اکرام الحق، مولانا قاسم، جنید عالم، محمد گلاب، غلام مقتدیٰ، تمنزید عالم وغیرہ شامل تھے۔

بے بی بلوم اکیڈمی، بلرامپور میں یوم جمہوریہ کی تقریب کا روایتی تزک واحتشام کے ساتھ انعقاد

کٹیہار: 27 جنوری، اتوار کو ضلع کے بارسوئی سب ڈویژن کے تحت بلرامپور کے بے بی بلوم اکیڈمی میں یوم جمہوریہ کی

تقریب بہت ہی جوش وخروش سے منائی گئی۔ قومی پرچم اسکول کے ڈاریکٹر جناب محمد شمیم اختر اور پرنسپل محمد مسعود عالم نے لہرایا۔ بعدازاں طالبات خصوصا ارم پروین، نازیہ، ثانیہ اور گل افشاں نے اپنی خوبصورت و دلکش آواز میں قومی ترانہ اور حب الوطنی کا نغمہ گایا۔ اپنی مختصر تقریر میں ڈائریکٹر محمد شمیم اختر نے طلباء اور طالبات سے خطاب کرتے ہوئے ملکی سالمیت اور اتحاد کو برقرار رکھنے، امن و آشتی وحب الوطنی کے جذبہ کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ طلباء وطالبات مستقبل کے معمار ہیں۔ بغیر حب الوطنی کے جذبہ کے طلباء وطالبات کامیابی کی منزل طئے نہیں کر سکتے۔ اس موقع پر عام آدمی پارٹی رہنما اور بارسوئی سب ڈویژن کے انجمن ترقی اردو کے صدر سید امتیاز عالم رحمانپوری بھی موجود تھے۔

76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر چوڑی چورہ شہید کے مقام پر ایک شاعری سمّیلن کا انعقاد کیا گیا

76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر چوڑی چورہ شہداء کے مقام پر مقامی سماجی کارکن مناشاہی کے تعاون سے اور علاقائی افسر چوری چورا انوراگ سنگھ کی

سرپرستی میں ایک شعری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی اور چوری چورا تھانہ کے اسٹیشن انچارج راہول شکلا نے اپنے خطاب میں کہا کہ یوم جمہوریہ ہمارے ملک کے اتحاد، سالمیت اور جمہوری اقدار کی علامت ہے۔ اور آج شاعر اپنی شاعری کے ذریعے لوگوں کو آگاہ کر رہے ہیں، منت گورکھپوری نے پڑھا۔ جن کی کوششوں سے ہمیں یہ آزادی ملی ہے۔ ہم ایسے شہیدوں کو دل کی گہرائیوں سے سلام پیش کرتے ہیں۔ جس پر لوگوں نے خوب تالیاں بجائیں۔ پروگرام کا آغاز آسیہ گورکھپوری کی سرسوتی وندنا سے ہوا۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں کو پولس اسکیموں سے آگاہ کرنے کے لیے سب اسٹیشن انچارج اروند یادو نے 112 پر ایک نظم سنائی۔ ایکتا اپادھیائے نے پڑھا، ہیروز کی شہادت اور قربانی کے لیے، آؤ محبت کے بستروں میں پھر سے زعفران اگائیں۔ ڈاکٹر سریتا سنگھ نے پڑھا، ہندو، مسلمان اور سکھ یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر رہتے ہیں۔ ہندوستان ایسا ہونا چاہیے کہ اتحاد کا احساس ہو۔ گوتم گورکھپوری نے پڑھا، مجھے انہیں دیکھے کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ وہ اپنے وطن کے لیے مجھ سے بہت دور چلے گئے ہیں۔ آسیہ گورکھپوری نے پڑھا، بہت سی ذاتیں، مذاہب اور بہت سی زبانیں ہیں۔ ہمارا ہندوستان تمام ممالک کا بادشاہ ہے۔ اس موقع پر چوری چورا کے چیئرمین سنی جیسوال، چندرکیش حلوائی، پرشانت پانڈے تاجر رہنما، سنیل، جسپال وغیرہ موجود تھے۔

ترجمان ادب نے غیاث احمد گدی کو خراجِ عقیدت پیش کیا
غیاث احمد گدی علامتی اور استعاراتی کہانیوں کا بہترین افسانہ نگار- ڈاکٹر رونق شہری
گدی نے زندگی اور افراد کے سینوں کے زخم کو ایک ایسے مسیحائی زاویئے سے دیکھا ڈاکٹر حسن نظامی
مفتاح العارفین رضوی نے غیاث احمد گدی کو ادب کا درخشاں ستارہ قرار دیا
انکی تخلیقات پر مزید تحقیق کرنے کی ضرورت- آسوید

دھنباد- مشہور زمانہ افسانہ نگار غیاث احمد گدی کے یومِ وفات کے موقع پر واسعپور، دھنباد میں مقیم مدرحلیمہ پبلک اسکول میں ترجمان ادب کے زیر اہتمام ایک مذاکراتی نشست کا انعقاد

کیا گیا۔ جسکی صدارت معروف شاعر وتنقید نگار ڈاکٹر رونق شہری نے کی اور نظامت کے فرائض مشہور شاعر وادیب جناب امتیاز بن عزیز نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ بحیثیت مہمان خصوصی مقبول افسانہ نگار جناب امتیاز غدر اور نسیم اختر نسیم بزم میں اخیر تک موجود رہے۔ اس پروگرام میں دھنباد، جھریا، گوموہ اور لیواباد کے شعراء ادبا کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ ڈاکٹر رونق شہری نے غیاث احمد گدی اور الیاس احمد گدی کا تقابلی موازنہ پیش کرتے ہوئے دونوں کے فنوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور غیاث احمد گدی کو علامتی اور استعاراتی کہانیوں کا بہترین افسانہ نگار قرار دیا۔ ترجمان ادب کے سکریٹری جناب ڈاکٹر حسن نظامی نے دوران گفتگو بتایا کہ غیاث احمد گدی نے زندگی اور افراد کے سینوں کے زخم کو ایک ایسے مسیحائی زاویئے سے دیکھا جو اردو کے لئے بالکل نیا تھا۔ ان کا یہی طرز اظہار انکی اپنی انفرادیت بنا اور نقادوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں مددگار ثابت ہوا۔ انھوں نے "بابا لوگ" کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ سید مفتاح العارفین رضوی نے غیاث احمد گدی کو ادب کا درخشاں ستارہ قرار دیا۔ غلام غوث آسوی نے غیاث صاحب کی تخلیق کو نامساعد حالات کا مرثیہ قرار دیا اور انکی تخلیقات پر مزید تحقیق کرنے کی اپیل کی۔ عبدالرحمن عبد نے غیاث احمد گدی کے حوالے سے انکی زندگی کے تلخ حقائق کو بڑی سنجیدگی سے بیان فرمایا۔ ڈاکٹر یونس فردوسی نے "قیدی" کہانی کا جائزہ لیتے ہوئے غیاث صاحب کے فن پر تفصیلی گفتگو کی۔ شمس الہدیٰ انصاری نے ایک طویل مضمون کے ذریعہ "پرندہ پکڑنے والی گاڑی" کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جسے سامعین نے کافی پسند کیا۔ معروف افسانہ نگار غیاث اکمل نے "کیمیا گر" کہانی پر روشنی ڈالی اور انکے ساتھ گزارے ہوئے لمحات کا ذکر کیا۔ نسیم اختر نسیم نے غیاث صاحب کو افسانوی دنیا کا ممتاز فنکار بتایا۔ دوران نظامت امتیاز بن عزیز نے غیاث صاحب کی زندگی، انکی تخلیق اور فن پر تفصیلی گفتگو کی۔ اخیر میں پوسٹ ماسٹر نذیر اختر نے آئے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام کے خاتمے کا اعلان کیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی متحرک رہنمائی میں جواس کے ڈائریکٹر جنرل کا چارج سنبھال رہے ہیں، ملک بھر میں ہندوستان کا 76واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی متحرک رہنمائی میں جواس کے ڈائریکٹر جنرل کا چارج سنبھال رہے ہیں، ملک بھر میں ہندوستان کا 76واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ اس رنگارنگ جشن نے نہ صرف ہندوستانی آئین کو اپنانے کی یاد منائی بلکہ سب کے لیے ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے کو یقینی بنانے میں انسانی حقوق اور سماجی انصاف کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ شہریوں کو شامل کرنے اور بنیادی حقوق کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور ہمارے آئین میں درج اقدار کو فروغ دینے کے لیے مختلف تقریبات اور سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ مختلف علاقوں میں کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام، تعلیمی ورکشاپس اور ثقافتی پرفارمنس کا انعقاد کیا گیا، جس سے شرکاء میں اتحاد اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا ہوا۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے انسانی حقوق کو برقرار رکھنے اور اس کے تحفظ میں افراد کے کردار پر زور دیا، ہر ایک پر زور دیا کہ وہ ایک منصفانہ معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں۔ یہ تقریبات ان لوگوں کے اعزاز کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر بھی کام کرتی ہیں جو پسماندہ برادریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ متحرک تقریبات اور سماجی انصاف کے لیے اجتماعی وابستگی یوم جمہوریہ کی روح کی عکاسی کرتی ہے، جس سے اس پیغام کو تقویت ملتی ہے کہ دوسروں کے وقار اور حقوق کو برقرار رکھنے میں ہر شہری کا کردار ہے۔ تمام پورٹ فولیو ہولڈرز اور نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ممبران نے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں حصہ لیا۔

ہندوستان میں یوم جمہوریہ، 26 جنوری کو منایا جاتا ہے، آئین کو اپنانے کی علامت ہے اور یہ ایک اہم موقع ہے جو پریڈ، تقاریر اور مختلف تقریبات کے ذریعے ملک کے ثقافتی ورثے اور فوجی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح کی تقریبات میں انسانی حقوق اور سماجی انصاف کی تنظیم کی شمولیت آئین کے دائرہ کار میں انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کی اہمیت کو ظاہر کر سکتی ہے۔ یہ ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے کو فروغ دینے کے لیے ان اراکین کے عزم کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

جے ڈی یو کے دفتر میں 76واں یوم جمہوریہ منایا گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) ضلع صدر محمد ارشد نے بہار شریف میں جے ڈی (یو) کے دفتر میں پرچم کشائی کی اور سلامی دی۔ پرچم کشائی کی تقریب کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا، اس موقع پر ہم نے جدوجہد آزادی کے بہادر بیٹوں کو خراج تحسین پیش کیا، ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، آج کا دن اس عہد کا ہے کہ ہم ان بہادر بیٹوں کو یاد رکھیں گے۔ ہماری آزادی، اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے ان کو یاد کرنے والوں میں کوشلندر کمار ایم پی نالندہ، حکمراں پارٹی بہار لیجسلیٹو کونسل کی رینا یادو وہپ، انجینئر سنیل کمار نیشنل جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل اے ہرنوت، محمد اصغر شمیم سابق امیدوار بہار شریف شامل تھے۔

اقرأ مکتب دینیات گرول میں تزک واحتشام کے ساتھ یوم جمہوریہ کا جشن منایا گیا

در بھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) علی نگر کے تحت گرول قصبہ میں واقع دینی وعصری ادارہ اقرأ مکتب دینیات میں یوم جمہوریہ کا جشن نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا صبح نو بجے مکتب کے سکریٹری قاری عبدالقیوم صاحب کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی۔ بعد نماز ظہر مکتب کے طلبا و طالبات کے ذریعہ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز عصمت پروین اور عالیہ پروین کی تلاوت قرآن پاک اور علزہ پروین کے نعت پاک سے ہوا اس کے بعد رسرا پروین عصمت پروین حرا پروین آفرین پروین شفا پروین ناصرین پروین علیزہ پروین سکینہ پروین عالیہ پروین رمشہ آفرین ذمی پروین نہاں سمی پروین نے اردو ہندی اور انگریزی زبانوں میں تقریر پیش کیا اور جمہوریت کی اہمیت کو بیان کیا اور سکینہ پروین رسرا پروین رقیہ پروین درخشاں پروین صالحہ پروین پاکیزہ پروین اختری پروین شگفتہ پروین علیزہ پروین حامدہ عالیہ آفرین پروین سمیہ پروین عبیداللہ نے قومی گیت اور نظم پیش کر کے مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا اور ملک سے اپنی محبت کا اظہار کیا منہاج الاسلام اور محمد دلارے نے مکالمہ پیش کر کے جنگ آزادی کی تاریخ سے روشناس کرایا۔ پروگرام کی صدارت قاری عبدالقیوم صاحب نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا امان اللہ قاسمی نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ مولانا احتشام الحق فلاحی کی رقت آمیز دعاؤں پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر حافظ شکیل انجم محمد حیدر حاجی شکیل احمد حافظ اعجاز احمد مولانا احتشام الحق فلاحی ماسٹر فخر عالم حسرت پرین نزہت پروین حافظ عرفان اللہ محمد مزمل محمد اعظم کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ مکتب کے صدر قاری عبیداللہ صاحب نے پروگرام کے بہترین انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا ہے اور انہیں مبارک پیش کیا۔

اسٹار کوچنگ سینٹر مرزاپور میں تزک واحتشام کے ساتھ یوم جمہوریہ کا جشن منایا گیا

در بھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) علی نگر کے تحت گرول پنچایت کے مرزاپور میں واقع اسٹار کوچنگ سینٹر میں یوم جمہوریہ کا جشن نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا صبح نو بجے محمد صورت کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی۔ اس کے بعد کوچنگ کے طلبا و طالبات کے ذریعہ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز رفعت پروین کی تلاوت قرآن پاک اور مرضیہ پروین کے نعت پاک سے ہوا اس کے بعد سابعہ پروین جولی پروین حسینہ پروین آفرین پروین رخسار پروین شازیہ نور فاطمہ ترنم اور سراج الحق نے اردو ہندی اور انگریزی زبانوں میں تقریر پیش کیا اور جمہوریت کی اہمیت کو بیان کیا۔ حسینہ پروین شازیہ پروین رفعت پروین رخسار پروین آفرین پروین وغیرہ نے قومی گیت اور نظم پیش کر کے مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا اور ملک سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ نظامت کے فرائض ماسٹر فخر عالم نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ مولانا احتشام الحق فلاحی کی رقت آمیز دعاؤں پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر نظام الدین واڈ ممبر محمد غلام رسول محمد سراج محمد منا اعجاز احمد محمد جمیل دارالاسلام ضحیٰ صدیقی عبدالواحد حاجی حسین محمد معراج حافظ اعجاز احمد امجد اقبال جنرل ضلعی سکریٹری سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا انظر علی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

یوم جمہوریہ کی مناسبت سے کلیہ ابوبکر صدیق میں پرچم کشائی کی شاندار تقریب۔ اشرف شاکر ریاضی (مدرس کلیہ ابوبکر صدیق)

بھارت کے 76 ویں یوم جمہوریہ کی مناسبت سے کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گمانی صاحب گنج جھارکھنڈ میں پرچم کشائی کی شاندار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں مرکز السلام التعلیمی کے بانی ومؤسس فضیلت الشیخ عقیل اختر یوسف مکی حفظہ اللہ تعالیٰ سمیت جملہ اساتذہ کرام واراکینِ مرکز موجود رہے۔ صبح آٹھ بجے سب سے پہلے پرچم کشائی کا اہتمام ہوا، سابق اسمبلی ممبر (پاکوڑ ودھان سبھا) شیخ عقیل اختر یوسف کے دست مبارک سے پرچم کشائی کی گئی، بعدہ نہایت ہی اہتمام کے ساتھ وسریلی آواز میں طلبہ کلیہ نے ترانہ ہند گنگنایا۔ پھر کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عمید شیخ خیرالاسلام مدنی حفظہ اللہ نے یوم جمہوریہ کا تعارف پیش کرتے ہوئے ملک کی آزادی وترقی کے لیے ہمارے اسلاف کی قربانیوں کا ذکر فرمایا ساتھ ہی طلبہ و جملہ حاضرین کو ملک کی تعمیر وترقی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہنے کی ہدایت دی ساتھ ہی بھارت کے آئین وقانون کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کرنے پر ابھارا، اخیر میں ملک عزیز کی سلامتی کے لیے دعائیں کی ساتھ ہی مرکز السلام التعلیمی کی مزید کامیابی وپیش قدمی کے لیے بھی دعائیں کی۔ اخیر میں مرکز السلام التعلیمی کے مدیر شیخ عقیل اختر یوسف مکی حفظہ اللہ نے آزادی ہند کی خاطر پیش قدمی کرنے والے علماء وغیر علماء کی شہادتوں وقربانیوں کا ذکر فرمایا اور انکی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا ساتھ ہی طلبہ عزیز کو ملک کی حفاظت وسالمیت کے لئے ہمیشہ مستعد وکوشاں رہنے کی ہدایت دی، اخیر میں شیخ محترم نے ملک عزیز بھارت کی ترقی وسلامتی کے لئے دعائیں کی اور اس طرح انتہائی کامیابی کے ساتھ پرچم کشائی کا یہ شاندار پروگرام اپنے اختتام تک پہنچا الحمدللہ۔

وسودھا اور دیونش کی مہندی پر دہلی شہر مداحوں کے ساتھ جشن میں ڈوبا ہوا

پٹنہ: شادیوں کے سیزن کی ہلچل کے درمیان، دہلی میں ایک خاص جشن دیکھنے کو ملا۔ زی ٹی وی کے مقبول شو وسودھا کے مرکزی اداکاروں پریا ٹھاکر (وسودھا) اور ابھیشیک شرما (دیونش) نے حال ہی میں اپنے مداحوں سے مل کر شہر کی رونق میں اضافہ کیا۔ شو کے جاری ویڈنگ ٹریک نے پہلے ہی شائقین کو اپنے سحر میں جکڑ رکھا ہے اور اس بار مداحوں کے ساتھ وسودھا اور دیونش کی آن اسکرین مہندی کی تقریب منانے نے اس خوشی کو اور بھی خاص بنا دیا۔ یہ صرف ایک واقعہ نہیں تھا بلکہ ایک جذباتی اور یادگار لمحہ تھا جس نے اسکرین اور حقیقی زندگی کے درمیان فرق کو ختم کیا۔ اس موقع پر خواتین شائقین بڑی تعداد میں اپنے پسندیدہ ستاروں سے ملنے آئیں اور تقریبات میں دل وجان سے شرکت کی جس سے مکمل طور پر خاندان جیسا ماحول بن گیا۔ مزے میں اضافہ کرنے کے لیے شائقین کو دو ٹیموں بوائز اور گرلز میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے بعد سبھی نے انتاکشری جیسے کئی تفریحی کھیلوں میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ تمام شائقین کو فنکاروں کے ساتھ مل کر مہندی کے ڈیزائن بنانے کا موقع بھی ملا، جس نے دن کو ہنسی، خوشی اور خوبصورت یادوں سے بھر دیا۔ پریا ٹھاکر نے کہا، ”وسودھا اور دیونش کے کرداروں کو سامعین کی طرف سے ملنے والی محبت اور حمایت کو دیکھ کر واقعی میرا دل گرما جاتا ہے۔